العلم علمان علم الابدان وعلم الادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہو الشافی الحق

ایسا طب جدید عالمگیر کا نہایت

ماہوار رسالہ

تبصرۃ الاطبا

مدیر حکیم احمد الدین موجد طب جدید

جلد ۲	بابت ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء	نمبر ۱۱

مقاصد رسالہ

(۱) علم علاج کے تمام مروجہ طریقوں مثل یونانی۔ ڈاکٹری۔ ویدک۔ ہومیوپیتھک وغیرہ کے اصولوں پر محققانہ و منقدانہ بحث کرنا اور انکے غلط مسائل کو پختہ دلائل کے ساتھ رد کرنا اور انکے صحیح مگر مختلف فیہ مسائل کو باہم تطبیق دیکر ایک جدید لیکن مکمل اور صحیح طب کا ملک میں قائم کرنا اس رسالے کا خاص اور پہلا مقصد ہے۔

(۲) انجمن خادم الحکمت کی طبی خدمات۔ جدید علمی نکات اور نئے نئے تجربات سے پبلک کو آگاہی دینا۔

(۳) مایوس العلاج مریضوں کو طب جدید کے ماتحت صحیح مشورہ دینا۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	باہمی گفتگو	۳	۷	مراسلات	۲
۲	کھلی چٹھی	۵	۸	جوابات استفسارات	۲۴
۳	نقد و نظر	۷	۹	استفسارات	۳۵
۴	جلسہ بالکل قریب آگیا	۸	۱۰	تازہ خبریں	۳۷
۵	راولپنڈی میں انجمن اطبا کا انعقاد	۱۰	۱۱	ایک خاص مراسلہ اور اسکا جواب	۳۸
۶	ایک نسخہ کی ترکیب	۱۱	۱۲	تحقیقات و تجربات جدیدہ	۴۱

ہر قسم کی خط و کتابت اور ترسیل زر حکیم احمد الدین بانی انجمن خادم الحکمت کے نام ہونی چاہئے

قواعد رسالہ

(۱) یہ رسالہ ہر انگریزی ماہ کی ٹھیک یکم تاریخ کو دفتر سے شائع ہوتا ہے۔ جن اصحاب کو رسالہ وقت پر نہ ملے تو دس تاریخ تک بھی اطلاع دیکر رسالہ منگوا سکتے ہیں جو بیرنگ روانہ ہوگا۔ لیکن دس تاریخ کے بعد درخواست آنے پر قیمتاً مل سکیگا۔

(۲) عام سالانہ قیمت تین روپیہ۔ ممبران انجمن سے پانچ روپیہ سے دس روپیہ تک حسب استطاعت جو کہ ہر حالت میں پیشگی لی جائیگی۔ مابعد کا کوئی حساب نہیں ہے۔ قیمت فی پرچہ ۴ر

(۳) قیمت سالانہ بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں یا وی۔ پی ارسال کرنے کی اجازت بخشیں۔ بلا اجازت کسی نئے خریدار کے نام رسالہ وی۔ پی نہ ہوگا۔ منی آرڈر بھیجنے میں خریداروں کا خرچ ۲ر ہے لیکن وی۔ پی کی وصولی میں ۴ر خرچ ہوگا۔ پس اتنا فائدہ سوچ لیں۔

(۴) جو اصحاب آئندہ کے لئے تین نئے خریدار پیدا کر کے انکی طرف سے سالانہ قیمتیں نقد دفتر میں بھجوا دینگے یا وی۔ پی وصول کرا دینگے۔ انکا حق ہوگا کہ خود اپنے نام یا کسی دوست کے نام چھ ماہ کے لئے رسالہ مفت جاری کرائیں اور بصورت پانچ خریدار دینے کے ایک سال کے واسطے رسالہ مفت جاری کرا سکتے ہیں۔

(۵) تمام علمی سوالات مفت درج رسالہ ہونگے۔ لیکن تشخیصی سوالات جو کسی مریض کے متعلق طبی مشورہ کے رنگ میں ہوں۔ وہ سوالات اگر عام اطبار سے ہوں۔ تو دو آنہ فی سوال اور اگر مدیر رسالہ سے خاص ہوں تو دو روپیہ فی سوال اسکے ہمراہ بھیجنا ضروری ہوگا۔ ورنہ تلف کر دیئے جائینگے۔ البتہ ممبران انجمن خادم الحکمت کے اپنے اور انکے اہل و عیال کے متعلق ایسے سوالات بھی مفت درج ہو سکتے ہیں۔

(۶) عام طور پر تبدیل مقام کے لئے اپنے ڈاکخانہ میں اطلاع کر دینی چاہئے۔ اگر ہمیشہ کے لئے یا کم از کم چھ ماہ کے لئے جگہ تبدیل کی ہو۔ تو دفتر کو آگاہ فرما دیا کریں۔ تاکہ آپکا پتہ تبدیل کر دیا جائے ورنہ رسالہ نہ پہنچنے کا دفتر ذمہ دار نہیں۔

(۷) جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہئے ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔

(۸) نمونہ کا پرچہ ساڑھے چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر روانہ ہو سکتا ہے۔ منیجر

باہمی گفتگو

جناب حکیم غلام حسین صاحب ساکن موضع سملال۔ السلام علیکم

بندہ آپ کا از حد مشکور ہے کہ آپ اپنے مجربات کا اظہار نہایت ہی فراخدلی سے کر رہے ہیں۔ لیکن اسقدر عرض کرنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ آئندہ جو نسخہ برائے اندراج رسالہ بھیجا کریں اُس کی ترکیب ساخت و طریق استعمال وغیرہ واضح اور مفصل تحریر فرمایا کریں۔ کیونکہ کوئی رسالہ ایسا دکھائی نہیں دیتا جسمیں آپ سے کوئی نہ کوئی بات دریافت نہ کی جاتی ہو۔ چونکہ رسالہ تبصرۃ الاطباء کے کالم مخصوص ہیں۔ اس طرح اس کے قیمتی اوراق سیاہ کرنے سے ناظرین کو ضرور بار گذرتا ہے۔

(۲) امساک سلیمانی کا نسخہ آپنے میرے سوال کے جواب میں لکھکر بیحد احسان کیا ہے۔ لیکن ذیل کے چند امورات دریافت طلب ہیں۔ اُنکا شافی جواب مرحمت فرماکر ممنون فرمائیں:۔

ا۔ بوتہ بنانے کی ترکیب ۳ میں آپ نے مونجھ اور کمہار کی مٹی لکھی ہے کمہار کی مٹی سے آپ کی کیا مراد ہے۔ یعنی کمہار کی قبر کی مٹی یا اسکے چاک کی مٹی۔ اگر چاک کی مٹی ہے تو اُس میں کیا خصوصیت ہے۔ اور مونجھ میں کیا اوصاف ہیں۔ کیونکہ بوتہ میں تو عموماً کھڑیا مٹی اور روئی ملائی جاتی ہے۔ براہ مہربانی اس کی توضیح فرمائیں۔

ب۔ ترکیب ۴ میں لکھا ہے۔ گوہا یعنی اُپلہ کو روشن کرکے بوتہ اُس میں رکھا جاوے وغیرہ وغیرہ سو اس سے آپکا کیا مطلب ہے۔ یعنی بوتہ جلتی آگ میں حسب دستور رکھا جائے یا جس وقت شعلہ بند ہو جائے۔ اور صرف کوئلہ (زغال) رہ جائے جسکو آتش بے دود کہتے ہیں۔ اسکی کوئی تشریح نہیں کیگئی علاوہ ازیں آواز کس قسم کی ہوگی۔ بوتہ پھٹ جانے کی یا اور کوئی۔

ج - ترکیب ۵ ٹوٹا کا منہ کپڑا لٹھ سے باندھدو - اور کپڑے پر قدرے چکنی مٹی کا لیپ کردو وغیرہ" کیا نسخہ آپکا مجوزہ ہے - یا کسی سنیاسی مہاتما کا؟ کیونکہ قدیم زمانہ میں تو لٹھ کا کہیں حوالہ نہیں ملتا - اور موجودہ زمانہ میں علماء نے کا فتوے اور کانگرس کا حکم ہے - کہ کھدر استعمال کرو - اور لٹھ وغیرہ کو ترک کردو - اس صورت میں جو اشخاص لٹھ استعمال نہ کرنا چاہیں - کیا وہ کوئی دوسری قسم پارچہ بھی کام میں لا سکتے ہیں - یا بدوں لٹھ نسخہ بنانے کا قصد کرنا ہی عبث ہے -

د - آپ نے اپنی تحریر میں یہ صاف طور پر لکھا ہے کہ یہ نسخہ سُنا سنایا نہیں بلکہ آپکا آزمودہ ہے - اگر یہ بات آپ کی راستی پر مبنی ہے تو آپ کے پاس گرہ پسحاب ضرور تیار ہونگی - ورنہ اقراص نقرہ تو بلاشبہ موجود رکھی ہونگی کیونکہ بقول آپکے ایک دفعہ کے تیار کئے ہوئے تمام عمر کے واسطے کافی ہیں - لہذا التماس ہے کہ وہ اقراص آپ بصیغہ رجسٹری جناب بانی انجمن خادم الحکمت کی خدمت عالی میں روانہ کردیں - تاکہ وہ اسکا تجربہ کرکے سالانہ جلسہ کے وقت اُس موقعہ پر (کہ جس وقت آپ دیگر صفات نسخہ ہذا کے بیان کریگے - جیسا آپ نے وعدہ کیا ہے) اعلان کردیں - کیونکہ آپ نے بہت مبالغہ سے کام لیا ہے جو ایک طبیب کے شایان شان نہیں -

س - اکثر دیکھا گیا ہے کہ آپ ہمیشہ اپنے نسخہ کے ساتھ کوئی نہ کوئی شرط یا قید لگا دیتے ہیں - اگرچہ اس میں آپکا کوئی ذاتی فائدہ مضمر نہیں - لیکن تمام طبائع یکساں نہیں ہوا کرتیں - ممکن ہے کہ اس طرح رسالہ تبصرہ کو کسی قسم کا ضعف پہنچے - مناسب ہے کہ آئندہ بدوں کسی شرط کے نسخہ جات کا اظہار فرماکر اپنی فراخ دلی کا ثبوت دیں -

دیگر آپنے لکھا ہے کہ اگر گوند دودھ میں ڈالکر اور دودھ کو جوش دیکر استعمال کیا جائے - تو دودھ پیٹ میں نہیں پھٹتا - اسکا علمی رنگ میں جواب دیکر ثبوت پیش کریں - مدیر صاحب بھی اپنے خیالات سے مستفیض فرمائیں

س - جمیع ممبران انجمن کی خدمت میں دست بستہ گذارش ہے کہ وہ بھی

اپنے اپنے مجربات رسالہ ہذا میں شائع کرا کر ممبران انجمن کو مرہونِ منت بنائیں۔
(یکے از ممبران انجمن خادم الحکمت)

کھلی چٹھی

ہمعصر حامئ الصحت لاہور کے نام

مکرمی السلام علیکم۔ آپ کے وعدہ کو درج حامئ الصحت ہوئے۔ سات ماہ گذر چکے ہیں تاہنوز آپ نے وعدہ ایفائی نہیں فرمائی۔ جو ایک سخت قابل افسوس امر ہے۔ جناب من اگر آپ اپنے رسالہ میں میرے متعلق کچھ نہ لکھتے اور بالکل خاموش رہتے جیساکہ اب خاموش رہنا چاہتے ہیں تو شائد یہ عاجز بھی آپکو مخاطب نہ کرتا۔ مگر جب آپ نے اپنے رسالہ میں میرے خیالات کو غیر وقیع اور میرے دلائل کو فنی حیثیت سے ضعیف قرار دیا ہے۔ اور اسپر خاکسار نے آپ سے بلا دریغ طور پر ثبوت مانگا ہے تو پھر آپ اب خاموشی کیوں اختیار کر بیٹھے ہیں۔ اب تو بمصداق شعر ہذا ؎

ندارد کسے با تو ناگفتہ کار ولیکن چو گفتی دلیلش بیار

میں حق رکھتا ہوں کہ آپ سے آپ کے دعوے کا ثبوت طلب کروں۔ اب آپ کو خاموشی اختیار کرنا مناسب نہیں ہے۔ بلکہ یا تو اس اپنے دعوے کو واپس لیں اور یا اسکو پایہ ثبوت تک پہنچائیں۔ اور اپنے وعدہ کا کچھ تو پاس کریں۔ اور وعدہ بھی صرف ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ کیا گیا ہے۔ دوسرا وعدہ میرے روبرو زبانی آپنے کیا ہے۔ جب ماہ جولائی کے آخیر میں اگست کا رسالہ چھپوانے کے لئے لاہور گیا تو دفتر حامی الصحت میں صرف اسی غرض کے لئے حاضر ہوا تھا کہ اگر زبانی طور پر ہی مجھے میرے خیالات کی غلطی آپ سمجھا دیں تو پھر رسالہ میں تسوید اوراق کی کیا ضرورت ہے۔ لیکن میرے مکرم بھائی حکیم محمد شفیع صاحب

اڈیٹر حامی الصحت نے فرمایا کہ آپ بذریعہ رسالہ جواب طلب فرمائیں۔ تو جواب لکھدیا جائیگا۔ چنانچہ میں نے اسی روز اس حکم کی بھی تعمیل کردی کہ رسالہ اگست میں معروضہ جواب طلب لکھدیا۔ مگر باوجود اینہمہ اب تک پھر خاموشی ہی خاموشی اور زمین جنبد نہ جنبد گل محمد والی مثال نظر آرہی ہے۔ حالانکہ اگست کا رسالہ چھوڑ ستمبر کا رسالہ بھی شائع ہوچکا۔ بڑی خوشی سے کھولا اور جواب کے دیکھنے کی تمنا میں پہلے فہرست مضامین پڑھی۔ لیکن خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم۔ اگر آپ یہ عذر کریں کہ مضامین کثرت سے آگئے تھے اور جواب کی گنجائش نہ تھی تو اگرچہ یہ عذر بھی نہایت بودا اور مصداق "عذر نا معقول ثابت میکند الزام را" کے تھا۔ لیکن میں آپکو بتا دیتا ہوں کہ رسالہ ستمبر میں صفحہ ۵ و ۶ ایک ایسے بے بنیاد اور سراسر مضر پبلک مضمون سے سیاہ کئے گئے کیا ان میں میرے متعلق جواب نہ لکھا جاسکتا تھا۔ حالانکہ وہ مضمون کسی مضمون نگار کا بھی نہ تھا کہ آپ کو انکی ناراضگی کا خوف تھا۔ بلکہ جناب خود بدولت نے ہی بعض عقل کے اندھوں اور گانٹھ کے پوروں کو دام میں پھنسانے کے لئے ایک جال بچھایا تھا۔ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ سونا چاندی بنانے کا دعوے بالکل جھوٹ اور فریب بازی ہے۔ اور علم کیمیا قدیم جسپر آپکو ناز ہے وہ سراسر غلط اسکے اصول جن کی بنا پر چاندی و سونا بنانیکا خیال پیدا ہوتا ہے۔ غلط بلکہ اغلط ہیں۔ اگر آپ اس مسئلہ پر تبادلہ خیالات کرنا چاہیں تو بندہ حاضر ہے۔ پھر آپ ایسے مضامین تو رسالہ میں درج کریں اور پھر باہر سے آئے ہوئے نہیں بلکہ خود لکھیں اور بیچارے بھولے بھالے لوگوں کو غلط عقائد سکھلا کر انکا سیتاناس کریں۔ یعنی انکا سارا اثاثہ آگ کی نذر کرائیں اور یا کچھ اپنی جیب گرم کریں۔ مگر ایک ایسا مضمون جسکا وعدہ بھی آپ ایک بار نہیں دو بار کرچکے اور مضمون بھی وہ مضمون جس سے یقیناً اکثر ناظرین کی غلط فہمیاں دور ہوں اور انکو راہ راست نظر آجائے وہ درج اخبار نہ ہوسکے۔ جناب حکیم صاحب آپنے ثابت کردیا ہے کہ آپ اپنا رسالہ محض پیٹ پوری

کے خیال سے شائع کر رہے ہیں۔ آپکو ملک کی بہتری یا فن کی ترقی مدنظر نہیں ہے۔

اگر ایسے مضمون کی اشاعت آپکو کسی وجہ سے رسالہ میں منظور نہ تھی تو آپکو دراصل تعلقات کو قائم رکھنے کے واسطے مجھے زبانی یا چند روز ہوئے مینے ایک کارڈ طلبی جواب کے متعلق لکھا: بندیہ خط ہی جواب دیدیتے تو مجھے رسالہ میں آج لکھنے کی ضرورت محسوس نہ ہوتی۔

آخر میں پھر باادب عرض کر دیتا ہوں کہ مہربانی فرماکر اسکا جواب مفصل مرحمت فرماکر سابقہ تعلقات کو قائم رکھیں اور یا اپنے دعوے کو واپس لیں۔ ورنہ ثابت ہو جائیگا کہ آپ نے محض میری توہین اور ہتک کے واسطے وہ الفاظ لکھے تھے اور حاسدانہ طور پر حق رقابت ادا کیا تھا ورنہ آپکو صداقت سے کوئی سروکار نہیں ہے۔

جواب باصواب کا طالب احمد الدین مدیر رسالہ

نقد و نظر

اسرار صدری (المعروف) خزینۃ الاطباء نام کتاب مولفہ جناب حکیم علم الدین صاحب بھاگووالیہ ایڈیٹر رسالہ المعالج امرتسر بغرض ریویو موصول ہوکر ملاحظہ سے گذری مینے اسے اکثر مواقعہ سے بغور پڑھا اور اس کے نسخہ جات پر تنقیدی رنگ میں نظر کی۔ اکثر نسخے بالکل صحیح اور مجرب معلوم ہوئے۔ نسخہ جات ارسال کرنے والے اصحاب میں سے بعض نے واقعی نیک نیتی اور سراسر صداقت سے کام لیا ہے۔ اور بہت عمدہ اور اعلےٰ نسخے دئے ہیں جو کتابی نقل نہیں ہو سکتے فی الجملہ کتاب بہت اچھی اور ہر طرح سے مفید ہے۔

اس کتاب میں ایک سو ستانوے حکیموں۔ ویدوں اور ڈاکٹروں کی طرف سے اٹھارہ سو بتیس مجربات درج ہیں۔ جو قریباً تمام امراض جسمانی پر مشتمل اور حاوی ہیں۔

ہر ایک نسخہ بھیجنے والے کے مختصر سے حالات اور بعض کی تصاویر بھی

دی گئی ہیں - پھر کتاب کے شروع میں تمام امراض کی ایک فہرست دی گئی ہے اور ہر مرض کے مقابل ان نسخہ جات کے نمبر دیدیئے ہیں - جو اس مرض کے لئے درج کتاب ہیں - اور کتاب کے خاتمہ پر ایک ضمیمہ بھی لگا دیا گیا ہے - جس میں بعض مشکل الفاظ کی تشریح اور ادویہ مندرجہ کتاب کی لغات لکھدی ہے - یعنی ہر ایک دوا کے دو تین مختلف زبانوں کے نام درج کر دیئے ہیں - جس سے ناظرین کے لئے بہت آسانی ہو گئی ہے - کتاب کا سائز اٹھارہ بائیس کے آٹھ صفحات اور حجم چھ سو اسی ۶۸۰ صفحات ہے قیمت بلا جلد چار روپے اور مجلد چار روپیہ بارہ آنہ مذکورہ بالا پتہ سے مل سکتی ہے - بدیر

نوٹ - حکیم صاحب موصوف نے نہایت محنت اور خرچ سے اس کتاب کو تالیف کر کے ملک پر ایک بہت بڑا احسان کیا ہے - ملک کو بھی اسکی ضرور قدر کرنی چاہئے - اصل میں ہمارے ملک میں طبی تنزل کی ایک بھاری وجہ یہ بھی ہے کہ علم کی قدر نہیں کی جاتی - اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ایک ایک نسخہ کے واسطے تو لوگوں کی منت و خوشامد اور خرچ گوارہ کر لیا جاتا ہے - مگر ایسی کتابوں کے شائع ہونے پر قیمت کی طرف خیال کر کے خاموش ہو جاتے ہیں - حالانکہ اگر بطور تنزل یہ بھی فرض کر لیا جائے کہ اٹھارہ سو بتیس نسخہ جات میں سے صرف بتیس نسخے ایسے ہونگے جو خریدار کو پسند ہوں، تو بھی کسقدر ارزاں سودا ہے کہ فی نسخہ ۲ر قیمت خرچ ہوئی - اُمید ہے کہ ہمارے دوست ضرور قدر کرینگے - احمد الدین عفی عنہ

جلسہ بالکل قریب آگیا

جملہ ناظرین رسالہ خصوصاً ممبران انجمن خادم الحکمت آگاہ رہیں اور تیار ہو جائیں کہ جلسہ میں اب تھوڑے دن باقی ہیں - اس رسالہ کے بعد اور جلسہ کے پہلے کسی قسم کی اور تحریر آپ کی خدمت میں بھیجنے کا وقت اب

باقی نہیں جس سے آپ صاحبان کو کوئی نئی اطلاع دیجا سکے۔ پس میں اس اطلاع کو آخری اطلاع سمجھتا ہوا چند معروضات ہر ایک دوست کے حسب حال علیحدہ علیحدہ نمبروار پیش کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ ہر ایک دوست اس اطلاع کو ملاحظہ فرماکر ہر ایک معروضہ کا جواب ذیل کے معروضات میں سے جو اسکے متعلق لکھا گیا ہے فوراً ایک کارڈ پر لکھکر دفتر انجمن خادم الحکمت میں بھیجدیں کوئی صاحب جو اپنے آپکو انجمن میں شامل سمجھتے ہیں۔ جواب دینے میں تساہل اختیار نہ فرمائیں۔ معروضات یہ ہیں۔

(۱) جو صاحب جلسہ پر لیکچر دینے کے لئے وعدے فرما چکے ہیں اور وقت مقرر کر چکے اور اپنے لکچروں کا عنوان لکھ چکے ہیں۔ انکو موانعات پیش آمدہ پر غالب آکر بھی جلسہ میں شامل ہونا ضروری ہے لیکن اگر خدانخواستہ کوئی مانع پیش آجائے تو ہفتہ جلسہ سے پہلے اصل حال سے مطلع فرمائیں تاکہ پروگرام صحیح مترتب ہوسکے

(۲) جن احباب نے باوجود جلسہ پر تشریف لانیکا وعدہ کرنیکے ابتک خرچ جلسہ کا چندہ نہیں بھیجا۔ انسے روپیہ ارسال فرمانیکی درخواست کرینگے

(۳) جن حضرات نے باوجود صاحب علم ہونیکے جلسہ پر کچھ بیان کرنے کے واسطے اطلاع نہیں دی۔ وہ اب بہت جلد اپنے اپنے لیکچر کے عنوان اور تعین وقت سے جسقدر وہ لینا چاہیں مطلع فرمائیں۔ اس سے پہلے مندرجہ ذیل عنوانات پر بیان کرنیکے وعدے آچکے ہیں۔ (و) طب جدید عالمگیر کی اہمیت (ب) طب یونانی کا حشر (ج) الکیمیا (صاحب مضمون علاوہ لیکچر کے اپنے مضمون کی صداقت کے واسطے اور ممبران انجمن کی خوشنودی اور ضیافت طبع کے لئے ایک نسخہ تجربۃً بھی دکھلائینگے جسکا وقت لیکچروں کے بعد ہوگا (و) ارکان و اغلاط (اسپر عام سامعین کو اپنے شبہات و سوالات کرنے کی عام اجازت ہوگی جسکے جوابات بھی دیئے جائینگے (ہ) طب جدید کے نصاب کی تدوین ضروری ہے اور اس کے ذرائع (اس لیکچر کے بعد ممبران انجمن اپنی اپنی آرائے پیش کرینگے (و) تبصرۃ الاطبا کا مستقبل (اسپر سب کی آراء ہونگی (ز) کمیٹی کی اہمیت۔ انکے علاوہ جو عنوان پسند کریں اس سے اطلاع دیں

(۴) جن احباب نے ابتک شمولیت جلسہ کے متعلق کسی قسم کی کوئی اطلاع نہیں دی - وہ اپنے فرائض کو سوچیں اور بہت جلد تیاری کریں اور اسکی اطلاع بواپسی ڈاک دفتر میں بھجوا دیں - آپ صاحبان کی شان سے بعید ہے کہ جمود اور خاموشی اختیار کریں - آخر آپکے دل میں ایک فنی درد ہی تھا جسکی وجہ سے آپ انجمن میں شامل ہوئے تھے - پھر وہ درد کہاں گیا اور کب کام دیگا - جبکہ ایک اہم مجمع کے وقت آپکی طرف سے کسی کارروائی کی اطلاع نہیں آئی - یہ آخری پیغام ہے - اسکو دیکھتے ہی غفلت اور تساہل کو دور کر کے شمولیت جلسہ کی اطلاع دیں - اور ضرور جلسہ اور مجمع کی برکات سے مستفید ہوں -

(۵) تمام احباب اپنی ضروریات اور موسمی حالات کے مطابق مختصر سا بستر ہمراہ لیتے آئیں - اور بیس اکتوبر کی شام تک ضرور شاہدرہ پہنچ جائیں -

(۶) جن احباب کے پاس کوئی مفید اور نایاب کتاب قلمی ہو یا مطبوعہ یا کوئی آلہ یا کوئی خاص نسخہ یا کوئی خاص مفرد نایاب دوا ہو وہ حاضرین جلسہ کی ایزادی علم کی خاطر ضرور ہمراہ لیتے آئیں -

(۷) شاعرانہ مذاق کے دوست جلسہ پر سنانے کے واسطے مناسب و مفید نظمیں بھی ضرور تیار کر کے لائیں - اگر خود کسی وجہ سے نہ تشریف لا سکیں تو وہ نظمیں بھیجدیں تاکہ سامعین سُنکر محظوظ ہوں -

---

راولپنڈی میں انجمن اطباء کا انعقاد

لِلّٰہ الحمد ہر آنچیز کہ خاطر میخواست آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

چونکہ راولپنڈی میں خاصی تعداد وید صاحبان و اطبائے نامدار کی موجود ہے اور وہ عرصہ دراز سے اسبات کی خواہاں ہے کہ کسی صورت سے اس میں دیگر مقامات کی طرح کوئی طبی انجمن قائم کی جائے - مگر مرور رفتار زمانہ نے کسی کو بھی اسقدر فرصت نہ دی - جو اس کی کمی کو پورا کر سکتا - چنانچہ عالیجناب شیخ

غلام محمد صاحب حکیم حاذق تعلیم وسند یافتہ طبیہ کالج دہلی ولاہور نے اس اہم کام کو بڑی سرگرمی اور جانفشانی سے انجام دینے کا بیڑا اُٹھایا۔ اور بہت استقلال و سرعت کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچا دیا۔ یعنی الحمدللہ کہ آج بتاریخ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ مطابق ۱۷۔ ستمبر ۱۹۲۲ء بروز یکشنبہ انجمن کی بُنیاد قائم کردی۔ جسکا نام انجمن اطباء راولپنڈی قرار پایا۔ اور مندرجہ ذیل عہدہ داران منتخب کئے گئے۔

ہم جناب حکیم صاحب موصوف کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور استدعا کرتے ہیں کہ یہ انجمن روز افزوں ترقی کرے۔ اور مفید خلائق ثابت ہو۔ آمین ثم آمین

اسمائے عہدہ داران

صدر۔ جناب حکیم مولنا محمد حنیف اللہ صاحب تلمیذ۔ جناب حکیم واصل خانصاحب مرحوم دہلوی و جناب حکیم مولنا نورالدین صاحب مرحوم بھیروی

نائب صدر۔ جناب حکیم حافظ نور محمد صاحب و گوسائیں سیتارام صاحب وید

معتمد۔ جناب حکیم شیخ غلام محمد صاحب سند یافتہ

نائب معتمد۔ جناب حکیم چونی لال صاحب سند یافتہ

محاسب۔ جناب منشی شکرالدین صاحب

آپکا خادم گوسوامی سیتارام وید نائب صدر انجمن اطباء راولپنڈی

ہم نہایت مسرت آمیز لہجہ سے حکیم شیخ غلام محمد صاحب و دیگر عہدہ داران انجمن اطباء راولپنڈی کو اس کامیابی پر مبارکباد عرض کرتے ہیں اور التجا کرتے ہیں کہ کام کریں نام کی انجمنیں تو پہلے بھی بہت ہیں جنکا عدم اور وجود برابر ہے۔ افسوس ہے کہ اغراض و مقاصد سے انکشاف نہیں فرمایا گیا۔ مدیر

ایک نسخہ کی تکذیب

جناب حکیم پنڈت دیویداس صاحب سکنہ وہگہ ضلع لاہور کی طرف سے نسخۂ عنبر احس میں سیماب، سآولہ سار اور برگ پان ہے جو بجواب سوال نمبر ۵۲ رسالہ

تبصرہ بابت ماہ جون ۱۹۲۲ء درج فرمایا۔ وہ چودہ متفرق اشخاص پر استعمال کیا۔ مگر بالکل بے سود نکلا۔ نہایت ہی ادب سے گذارش ہے کہ آئندہ ناظرین رسالہ میں سے کوئی صاحب ایسے لٹنے سُنائے نسخہ جات درج فرما کر رسالہ کی بدنامی کا موجب نہ بنیں۔ (مستفسر از راولپنڈی)

مراسلات

منجانب جناب حکیم عبدالسلام صاحب ایڈیٹر رسالہ حکیم اینڈ ویدین مدراس

مکرم و محترم حضرت حکیم صاحب سلامت

السلام علیکم۔ آپ کا مرسلہ پچھلا رسالہ پہنچا۔ میں نہایت ممنون و مشکور ہوا۔ میں نے بھی اپنا پچھلا رسالہ حکیم اینڈ ویدین ارسال خدمت کیا ہے۔ غالباً آپکی نظر سے گذرا ہوگا۔ مطالعہ کے بعد اسکے متعلق اپنی قیمتی رائے ظاہر کیجئے۔

(آپ نے پچھلا رسالہ نہیں بھیجا۔ شائد کیا وجہ ہے اس سے پچھلا رسالہ آپ نے بھیجا تھا۔ اسپر میں نے رسالہ تبصرہ ماہ اگست میں ریویو بھی کر دیا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے رسالہ اگست نہیں پڑھا۔ مدیر)

آپ سے میری استدعا یہ ہے کہ آپ بھی اس مخزن کے لئے مضامین بھیجتے رہا کریں (میں انگریزی نہیں لکھ سکتا۔ آپ تبصرہ میں سے کسی پسندیدہ مضمون کو انگریزی لباس دیکر درج رسالہ کر دیا کریں۔ مدیر)

ماہ رواں کے رسالہ کے ۳۴ صفحہ پر نسخہ امساک سلیمانی مندرج ہے اس کے چوتھے فائدہ پر جو صفحہ ۳۶ پر ہے پورا وثوق نہیں ہوتا۔ جب تک ہم خود تجربہ نہ کرلیں اعتبار کرنا اشد ہے۔ چارواں فائدہ علی الخصوص یعنی (جب تک منہ میں رہے گی .... نہ ہوگا) اگر تجربہ پر صحیح ثابت ہو تو بلاشبہ یہ نسخہ لاثانی اور قابل تعریف ہوگا۔ اس نسخہ میں آگ دینے کی ترکیب مفصل طور پر نہیں لکھی گئی۔ اور اسکا مطلب میری سمجھ میں نہیں آتا کہ (گوہا کو روشن کرکے بوتہ اسکے اندر

رکھا جاوے) بوتہ کو آیا گوہا کے درمیان رکھکر اوپر سے آنچ لگانا یا گوہا کو جمع کرکے روشن کرنے کے کتنے دیر بعد اور آنچ کے کس فاصلہ پر پہنچنے پر بوتہ کو رکھنا یا یونہی بوتہ کو گوہا کے اوپر رکھکر آنچ لگانا۔ اس پر روشنی ڈالیں۔ خط وکتابت میں آپکا قیمتی وقت خرچ ہوگا۔ اس لئے عرضداشت یہ ہے کہ آپ خود اس نسخہ کو تیار فرمائیں اور اسکا خرچ برت مجھ سے حاصل کرلیں۔ میں بخوبی آپ کی عدیم الفرصتی سے واقف ہوں۔ مگر ایسے تجربات پر وقت صرف کرنا بہ حیثیت ایک موجد طب جدید ہونے کے آپ گوارا فرمائینگے۔ اور ایسے کام آپکے فرائض میں داخل ہیں۔ ہزارہا نسخہ جات امساک طبی کتابوں میں لمبی چوڑی تعریف کے ساتھ موجود ہیں۔ اگر نسخہ ہذا تجربہ پر صحیح اُتر گیا تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کا احسان اطبائے ہندوستان کو ضرور ماننا پڑیگا۔ اس لئے کہ وہ آپ کے ہی ذریعہ ایسی نایاب چیز کے حاصل کرنے والے ہونگے۔ اس لئے مکرر عرض ہے کہ آپ اس کا تجربہ ضرور کریں۔ اگر آپ میرے لئے تیار نہیں کرسکتے تو مہربانی فرماکر آنچ دینے کے متعلق پوری کیفیت لکھیں ؎ دیکھو حاشیہ

مراسلہ ۲

جناب ارسطو زمان

السلام علیکم۔ جواب مراسلات ۱ و ۲ مندرجہ رسالہ ماہ ستمبر ۱۹۲۲ء ارسال خدمت ہیں شائع فرماکر ممنون فرمائیں۔

(۱) چراغ میں خالص گھی گاؤ ڈالنا چاہئے۔ نسخہ میں درج کیا گیا تھا۔ ممکن ہے کہ کاتب کی غلطی سے رہ گیا ہو۔

(۲) میرے نسخہ کے اخیری نوٹ میں یہ صاف طور پر مرقوم ہے۔ کہ مریض جذام والے کاسٹریٹ کے اندر ہو۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ دیگر تمام مریضان جن کو منہ دیسر کی بیماریوں سے تعلق ہو۔ منہ اسی طرح اندر رکھ سکتے ہیں۔ سمیات کو دُور کرنے کے واسطے تیل ارنڈ آنکھ اور کان میں ڈالا جاتا ہے۔

(۳) مریض کی طاقت بیماری کی حالت اور موسم کا لحاظ رکھنا یہ حکیم وطبیب کی

؎ نسخہ امساک سلطانی کی تیاری کیلئے خاکسار نسخہ جناب حکیم غلام حسین صاحب کی خدمت میں عرض کرچکا ہے۔ ایڈیٹر

رائے پر منحصر ہے۔

(۴) پسینہ اور اسہال سے مریض کے ضعیف یا کمزور ہو جانے کو مرض کی تکلیف کے مقابلہ میں پیش کرنا ایک ایسا بودہ سوال ہے جو حکیم کو کرنا مناسب نہیں۔

(۵) چونکہ میں ایک فوجی سپاہی ہوں۔ میری لیاقت بھی محدود ہے۔ یعنی کوئی فصاحت اور بلاغت سے کام نہیں لیا۔ جیسا کہ آپکا خیال ہے۔

(۶) میں نہایت ہی خوش ہوا۔ کہ حکیم صاحب موصوف نے قبل اسکے کہ میں اپنے نسخہ کا اظہار پبلک میں کرتا۔ اُنہوں نے اُس کی تصدیق خود ہی فرما دی جس سے دیگر ناظرین رسالہ و ممبران خادم الحکمت کو بھی ایک گونا مشکور ہونا چاہئے۔ کہ ایسے ایسے بے نظیر اور مصدقہ نسخے اُنکی خدمت میں بذریعہ رسالہ تبصرۃ الاطبا پیش کئے جاتے ہیں۔ مجھے اس نسخہ کے موجد ہونے کا دعوےٰ نہیں۔ بلکہ میری تحریر سے صاف عیاں ہے کہ مجھکو یہ نسخہ ایک مرد قزاق سے حاصل ہوا۔

(۷) چراغ ایسی جگہ پر رکھا جاوے۔ جس سے روشنی کا عکس تمام جسم پر پڑے جیسا کہ میری ترکیب ع۲ میں واضح کیا گیا ہے۔

(۸) چراغ کم از کم اسقدر بڑا ہونا چاہئے۔ جو ایک گھنٹہ تک مریض کے سامنے جل سکے۔ اس سے جسقدر بڑا ہو مضائقہ نہیں۔ چراغ مٹی کا ہونا چاہئے برتن نیچے اس واسطے رکھا جاتا ہے۔ کہ مبادا گھی نہ ٹپکے۔ ورنہ ضرورت نہیں

(۹) اسکا جواب درج ہو چکا۔

(۱۰) اس علاج کے واسطے بند اور حُجرہ امکان ہونا چاہئے۔ جس میں کہ دوسرے شخص کا گذر نہ ہو۔

(۱۱) ایک مریض کے لئے اُس وقت تک یہ عمل کرنا چاہئے جب تک کہ شفا کامل نہ ہو جاوے۔

(۱۲) ہدایات پرہیز میں مفصل درج ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ مستفسر صاحب نے بغور مطالعہ نہیں کیا۔ علاج رات کے وقت ہونا چاہئے۔

(۱۳) رات کو بعد عمل کے پانی ہرگز پینے کو نہ دیا جاوے۔ جیساکہ پرہیز میں مرقوم ہے غذا کے ساتھ اور دنکو حسب ضرورت پانی پی سکتا ہے۔

(۱۴) مجھے سخت تعجب ہے۔ کہ باوجود طبیب ہونے کے کیسے معمولی امورات دریافت کئے جاتے ہیں۔ جو ایک حکیم کے شان کے خلاف ہیں۔

(۱۵) غلاف کسی ایسے پارچہ کا ہونا چاہیے جو موسم کے لحاظ سے موزون ہو۔ اور روشنی کا عکس باہر نہ جا سکے۔ ایسی باتیں میرے خیال میں طبیب خود بخوبی سمجھ سکتا ہے۔

(۱۶) اسی ترکیب سے ایک ہی وقت میں جسقدر بتیاں بنانا چاہیں۔ بنا سکتے ہیں اور ٹکڑے پہلے کاٹ لیں۔ یا بعد میں کاٹ سکتے ہیں۔ جیسا مناسب سمجھیں۔

آپکا تابعدار غلام حسین از سملال ڈاکخانہ بسالی ضلع راولپنڈی

مراسلہ ع ۳

منجانب جناب پیر ابراہیم صاحب جیلانی البغدادی نزیل کراچی بندر

بسم اللہ خیر الاسماء

مہربان من جناب حکیم صاحب دام اقبالہ۔ السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ واضح ہو کہ جناب کا عنایت نامہ شرف صدور لایا ممنون فرمایا۔ بجوابش عرض ہے

(۱) جلسہ میں شمولیت کے متعلق وعدہ نہیں دے سکتا ہوں چنانچہ آجکل میری طبیعت ناساز ہے۔ ممکن ہے بغداد کو جاؤنگا۔

(۲) اخبارات طبیہ میں اجرتی سوالات ہمیشہ نکلتے ہیں۔ لیکن تبصرۃ الاطباء میں یہ سلسلہ نہ ہونا نہایت غیر موزوں ہے۔ چنانچہ انجمن کے اخراجات میں ضرور مدد ہوگا۔ اس لئے اس سلسلہ کو میں اپنے نام سے رسالہ میں درج کرتا ہوں آپ مہربانی کرکے ایک مختصر مضمون میرے نام سے بنا کر درج رسالہ فرمائیں مشکور ہونگا۔ چار سوال ارسال خدمت ہیں فی سوال ۴ رقیس مبلغ ایک روپیہ ارسال ہے۔ وصولی سے مطلع فرماویں۔ میں نے یہ فیصلہ کیا کہ ہر مہینے میں چار سوال روانہ خدمت کرونگا۔

سوال نمبر ۱ - رسالہ تبصرۃ الاطبا بابت ماہ جون ۱۹۲۲ء صفحہ ۳۳ میں ایک سُرخی ۱۹۱۸ء کی باسمتی ۱۹۲۲ء کے دسترخوان پر مہربانی کرکے اس مضمون کو پورا کرکے مشکور فرماویں۔

سوال نمبر ۲ - ایک سفری بکس کا ترکیب ترکار ہے جو کہ عام مُہلک امراض پر تیر بہدف نسخہ جاتوں تحریر فرماویں۔

سوال نمبر ۳ - دواء حلزون کا نسخہ بمعہ فوائد و ترکیب استعمال مفصلاً لکھیں۔

سوال نمبر ۴ - اکسیر البواسیر بادی وخونی کی اشد ضرورت ہے۔ یہ بیماری مجھکو ستایا ہے نسخہ تیر بہدف ہو۔

رسالہ تبصرۃ الاطباء بابت ماہ ستمبر آج مجھکو ملا۔ اس میں بعض نسخہ جات حکیم غلام حسین صاحب سملال والے کے ہیں۔ ازراہ نوازش حکیم صاحب مذکور سے مجھے تعارف کراکر مشکور فرماویں۔ چنانچہ حکیم صاحب مذکور باکمال اور صادق آدمی معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے فاضل آدمی سے واقفیت رکھنا نہایت ثواب سمجھتا ہوں۔ عرصہ دو برس ہوئے امراض الدوجاع کا مضمون اب تک ختم نہیں ہوا لہذا خدا جانے باقی سات ابواب کب ختم ہونگے ضرور پانچ چھ برسونکی ضرورت ہے۔ میرے خیال میں آپ ہر ایک باب کو ختم کرنے پر ایکدم چھاپکر فروخت کیا کریں۔ تاکہ خریداروں کو سہولت ہو۔ جناب من یہ طوالت نہایت مشکل ہے۔ ہر ایک حصہ کی قیمت جدا جدا مقرر کرنی چاہئے۔ اور طبع کرنے کے واسطے قیمت پیشگی لینی چاہئے۔ تاکہ طباعت میں دیر نہ ہو۔

آپ کو یاد ہوگا۔ آپ نے ایک خط میں مجھکو مطلع کیا تھا کہ عنقریب ایک رسالہ مجربات خصوصیہ شائع کرونگا طیار ہونے پر ایکدو آپکے پاس روانہ کرونگا معلوم نہیں وہ رسالہ چھپا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں چھپا تو میرے خیال میں یہ راستہ اختیار کرنا چاہئے کہ رسالہ میں ہمیشہ دو صفحہ برائے مجربات مدیر کیلئے وقف کرکے مجربات مذکورہ اس میں درج کیا کریں۔ نسخہ جات انگریزی یا یونانی

یا ویدک یا از روئے طب جدید جیسا آپکا تجربہ میں اکسیر الفعل اور بلا تخلف ثابت ہوا۔ مجھکو یاد ہے اس برس کا فیس ممبری میں نے روانہ نہیں کیا۔ انشاء اللہ دو ہفتہ کے اندر اندر آپ کو مل جائیگا تسلی رکھیں۔ علاوہ بارہ روپیہ سالانہ برائے سوالات وہ بھی ارسال خدمت کرونگا۔ اُمید ہے آپ میری طرف خصوصیت سے توجہ فرمائینگے اور عمدہ سے عمدہ اکسیری نسخہ جات مجھکو پہنچا دینگے چنانچہ میں حکیم نہیں ہوں صرف آپکا اخلاق اور محبت اس فن کی طرف مجھکو کھینچ لیا۔ ضرور بالضرور اکسیر الاجسام سے مجھے محروم نہ فرمادیں نہایت تاکید ہے فقط والسلام مورخہ ۱۳ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ

جواب مراسلہ ۳

مکرم و معظم بندہ وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ،

(۱) جلسہ میں آپ کی عدم شمولیت پر افسوس ہے۔ مجھے نہایت خوشی تھی کہ آپ جلسہ میں رونق افروز ہوتے۔ اپنی طرف سے ضرور کوشش فرمائیں۔ بالآخیر

(۲) روپیہ پہنچ گیا ہے۔ تبرکاً رکھ لیا ہے ورنہ یہ عاجز آپکا خادم ہے۔ اُجرتی سوالات کا کالم کھولنے میں کوئی جرم نہیں ہے۔ کیونکہ بعض دیگر اخبارات طبیہ میں ایسا رواج ہو چکا ہوا ہے۔ مگر بغیر مشورہ ناظرین خصوصاً ممبران انجمن ایک معیوب امر معلوم ہوتا ہے۔

چاروں سوالات کے جوابات نمبروار درج ذیل ہیں:۔

(ا) بوجہ کمی گنجائش سلسلہ مضامین کو گذشتہ دونو رسالوں میں متروک یا ملتوی کیا گیا تھا۔ اس رسالہ میں پھر حسب الحکم جاری کیا جاتا ہے۔ اور آئندہ بھی حتے الوسع پرانے مضامین میں سے کوئی نہ کوئی مضمون درج رسالہ ہوتا رہیگا۔

(ب) ایک سفری بکس کی صورت بہت مفید تجویز ہے جو کسی وقت مکمل طور پر کی جائیگی۔ لیکن تاہم کسیقدر یہاں بھی لکھدی جاتی ہے:۔

(۱) پہلی شیشی جامگوٹہ مدبر بطور سفوف کے رکھنی چاہئے۔ جہاں دست قوی دینے کی ضرورت ہو ایک رتی سے دو رتی تک تھوڑی سی کھانڈ میں ملاکر کھلا

دینے سے بغیر تکلیف کے آٹھ دس عمدہ اسہال ہوکر پورے طور پر امالہ ہوجاتا ہے۔ مدبر کرنے کی وہی مشہور تجویز گوبر میں پکاکر۔ پھر دودھ میں پکاکر پھر آب نارسیدہ گلی برتن میں کھرل کرکے خشک سفوف بنالینے کی ہے۔ اگر آپ خود تکلیف نہ کرسکیں تو کارخانہ انجمن خادم الحکمت سے بقیمت فی تولہ آٹھ آنہ طلب فرماسکتے ہیں۔ یہ سفوف باوجود مفرد ہونے کے بے ضرر ہے۔ جو لوگ اسکے ساتھ اور مصلح ادویہ ملاتے ہیں سراسر وہم پر مبنی ہے۔ میں ہمیشہ اسکو مفرد مگر کھانڈ میں ملاکر استعمال کراتا ہوں کبھی ضرر ہوتے نہیں دیکھا۔ کھانڈ جسقدر زیادہ ہو بہتر ہے۔ اور اس میں خوب ملاکر یکجان کرلیا جائے۔ بس اسکی اصلاح ہوجاتی ہے۔ اس کی اصلاح کی فلاسفی بھی بتلادیتا۔ مگر طوالت کا اندیشہ ہے پھر کبھی لکھدونگا۔

(۲) جوہر سیماب جس کی ترکیب رسالہ ہدیتہ الاطباء میں درج ہے۔ جب معمولی قبض کشائی کی ضرورت ہو تو ایک رتی سے ۲ رتی تھوڑی سی گلقند میں ملاکر کھلادیں۔ ایک دو عمدہ کھلکر اجابتیں ہوجاتی ہیں۔ پارہ کے متعلق جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ مُنہ کے اندر لگ جائے تو مُنہ آجاتا ہے۔ یہ بھی یہ بھی سراسر وہم ہے۔ پارہ کے استعمال سے مُنہ کا پک جانا ورم دہن وغیرہ) تو صحیح ہے لیکن پارہ کا اثر خون میں بلکہ منہ کے اندر اثر کرتا ہے نہ کہ صرف لگنے سے یعنی بیرونی طور پر چھو جانے سے اسکا اثر نہیں ہوتا۔ یہ محض وہم ہے۔ ہاں اسکا اثر خون کے ذریعہ منہ کے اندر ضرور ظاہر ہوتا ہے۔ مگر اس صورت میں جب اس سے اسہال نہ ہوں بلکہ ہضم ہوکر خون میں مل جائے۔ لیکن جب اسہال ہوجاتے ہیں یعنی طبیعت مدبرہ اسکو خارج از بدن کردیتی ہے تو پھر منہ میں اسکا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں تھوڑی مقدار میں یعنی ¼ رتی سے ½ رتی تک نہایت عمدہ محرک غدد جسم ہے جو صفائی خون کے لئے مامور ہیں۔ یعنی مصفی خون غدودوں کے فعل کو تیز کرتا ہے جس سے خون کی اکثر زہریں جسم سے خارج ہوجاتی ہیں اور خون صاف ہوجاتا ہے۔ اور

خون کی خرابی سے پیدا شدہ امراض دور ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ مرض آتشک بھی غدودوں کی کمی فعل سے پیدا ہوتی ہے جیسے گلے اور بغل اور کنج ران کی غدودیں اکثر اوبھر آتی ہیں اور دودھ وغیرہ پیدا ہو کر بطور علامت بتلا دیتے ہیں کہ غدد کا فعل اعتدال سے گر گیا ہے۔ اس لئے مرض آتشک میں جوہر سیماب نہایت مفید چیز ہے۔ پھر مرض خنازیر میں بھی تھوڑی مقدار میں بہت مفید ہے۔ پھر جگر کے بڑھ جانے میں بھی مفید ہے۔ جب جگر صفراء پیدا نہیں کرتا۔ تو اس کے استعمال سے یہ نقص رفع ہو جاتا ہے۔ غدد جاذبہ کے فعل کو بھی زیادہ کرتا ہے جس سے مرض استسقاء کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ پانی جذب ہونے لگتا ہے۔ ہر قسم کی رسولیوں اور گلٹیوں کی تحلیل کے لئے بھی دے سکتے ہیں۔ مرض دق و سل خنازیری میں بھی مفید ہے۔ لیکن تھوڑی مقدار میں دیں۔ تاہم اگر چند یوم کے استعمال سے مسوڑوں پر اسکا اثر ظاہر ہو جائے تو چھوڑ دیں۔ اور پھر آرام ہونے پر اس سے بھی کم مقدار میں دیں۔ مسوڑے جب سُرخ ہو جائیں یا درد کرنے لگیں تو سمجھ لو کہ زیادہ مقدار کی وجہ سے اثر ہو گیا ہے۔ کیونکہ وجود کی تمام غدودوں سے زیادہ اسکا اثر غدد لعاب افزا پر ہوتا ہے۔ پس صفائی خون کے لئے بہت ہی اعلےٰ دوا ہے مگر کم مقدار میں۔ اس سے بھی کم مقدار میں یعنی بالکل خفیف وزن میں یعنی وزن شعائیہ میں یہ مُنہ اور مسوڑوں کی اورام اور زخم وغیرہ میں بھی بہت مفید ہے۔ یعنی سفوف سمی و سفوف بیشی کی طرح اس کی تقلیل کریں حتےٰ کہ مرکب سفوف کا ہزارواں حصہ جوہر سیماب ہو تو اس کی ایک رتی فی خوراک میں کھلانے سے امراض لہن و حلق ولثہ وغیرہ کے اورام وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ چونکہ اس دوا کا اثر بھی ان اعضا پر ورم وغیرہ پیدا کرنے کا ہے۔ لیکن جب ان امراض میں اسکو کھلایا جاتا ہے تو طبیعت مدبرہ اس کے خلاف کوشش میں بہ سبب اسکے کم مقدار ہونیکے کامیاب ہو جاتی ہے تو وہ امراض دور ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے۔ کہ ادویات بالمثل کیوں اور کس طرح فائدہ کرتی ہیں۔ ہاں کبھی اسکو

نسبتہ مقدار میں ملنہ لانے کے واسطے بھی استعمال کرایا جاسکتا ہے۔ مثلاً جب دماغ میں ورم یا التہاب یا اجتماع دم ہو رہا ہو اور اندیشہ ہو کہ دماغ کو جلد نقصان پہنچیگا تو زیادہ مقدار میں یعنی دو رتی سے تین رتی تک دیدیں اگر تو اسہال ہو گئے جو امید ہے کہ ضرور ہو جائینگے تو بھی امالہ ہو جانے سے مفید ہونگے۔ لیکن اگر طبیعت مدبرہ بہ سبب دماغ کی طرف زیادہ متوجہ ہونے کے اسہال کی طرف مائل نہ ہوئی تو یہ جذب ہو کر منہ میں سوزش پیدا کر کے دماغ کی طرف سے امالہ ہو جائیگا۔ اور دماغ بچ جائیگا۔ خواہ منہ میں دو چار دن خشک ادویہ مثل کچنار وغیرہ کے غرغرے کرانے پڑیں۔ بعض دفعہ صرف ایک رتی کی خوراک سے بھی منہ لا سکتے ہیں جب اسکے ساتھ نصف رتی افیون ملادیں۔ اس طرح معدہ و امعاء میں اسکی خراش کو روک کر ہضم کرا دیا جاتا ہے جسکا اثر فوراً منہ اور مسوڑوں میں ہو جاتا ہے۔ یہ تمام ترکیبیں مرض سرسام یا حمرہ دماغ وغیرہ امراض میں کی جاتی ہیں۔

(۳) تیسری شیشی کشتہ سم الفار یا خام سائیدہ کی ہونی چاہئے۔ اس کے خواص و فوائد سفوف سمی کے بیان میں رسالہ تبصرہ میں لکھے جا چکے ہیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ وہ ہلکا مرکب پہلے بنا لیا جاتا ہے۔ جسکو عام لوگ بھی بلا خطر استعمال کر سکتے ہیں اور اس جگہ طبیب حاذق کی ضرورت ہے کہ حسب مرض کے اس کی کم از کم خوراک کا اندازہ کر سکے اور وقت پر اس شیشی سے سفوف سمی تیار کر لیا کرے۔ مگر میں خود تو سفر میں جاتا ہوں تو یہی شیشی رکھتا ہوں۔ اپنے تجربہ کی بنا پر ایک خشخاش بھر شیشی سے (دو انگلی اور میدہ یا کسی اور باریک شے میں ملا کر جسقدر مناسب ہو اُڑیاں بنا دیں یا چاول بھر لی اور کسی چیز میں ملا یا اور حسب منشاء پڑیاں بنا دیں۔ اگر کوئی شخص یہ جرأت نہ کر سکے تو سفوف سمی عدد ۲ کی شیشی رکھ لے ورنہ سفوف سمی والے مضمون کو پڑھکر ہر ایک شخص اپنے اجتہاد سے کمی بیشی کر سکتا ہے۔

(۴) چوتھی دوا بیش یعنی مٹھ تیلیا سائیدہ ہے جس کی ایک شیشی ضرور ہو خواہ سفوف بیشی عدد ۲ رکھ لیں۔ اسکی ترکیب اور فوائد بھی رسالہ تبصرہ میں مفصل

مندرج ہیں حاجت اعادہ نہیں۔

(۵) پانچویں دو کشتہ فولاد ہے۔ اس کے فوائد وغیرہ لکھنے کی بھی ضرورت نہیں اور نہ وزن خوراک لکھنے کی کیونکہ ہر ایک معالج اس سے آگاہ ہے اور در اصل محنت سے دوسری کتب سے بھی اپنے علم کو بڑھا سکتا ہے۔

(۶) چھٹی شیشی اذاراتی مدبر سائیدہ کی ہے یعنی کچلا کی یہ بھی بہت ہی مفید اور موثر چیز ہے۔ مقوی معدہ و مقوی اعصاب و اعضاء رئیسہ ہے۔ مزمن ضعف معدہ مزمن کمی اشتہاء۔ فالج۔ استرخاء مثانہ و دیگر اعضاء ضعف دماغ کمی حافظہ۔ زکام مزمن۔ مجلوق۔ ضعف باہ۔ دائمی قبض۔ رعشہ۔ لقوہ۔ پرانی اعصابی اوجاع۔ سلسل بول وجع المفاصل۔ کمی شیر مادر۔ ضعف۔ اختناق الرحم حضر وغیرہ اعصابی امراض میں مفید ہے خوراک نصف رتی سے ۲ رتی تک ہے۔ اگرچہ یہ بالکل مفرد ان تمام امراض میں مفید ہے لیکن بوقت ضرورت دیگر ادویات مثل فولاد وغیرہ کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ بہر صورت ایک شیشی اس کی ضرور پاس ہو۔ بعض مخدر سمیات کی سمیت کے مریضوں پر محرک اثر پیدا کرنے میں بھی فوراً کام آتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

(۷) ساتویں شیشی برش کافوری کی ہونی چاہئے۔ اسکا نسخہ یہ ہے۔ افیون خام دو حصہ کافور ۱ حصہ ایک ایک حصہ تینوں کو پیس کر رکھ لیں۔ اسکی خوراک نصف رتی سے ۲ رتی تک ہے۔ مگر بوقت ضرورت تخدیر چار پانچ رتی تک بھی دی جا سکتی ہے۔ تمام وہ فوائد جو رسالہ تبصرہ میں علم الادویہ کے مضمون میں افیون کے متعلق لکھے گئے ہیں۔ وہ سب اس سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ پس فوائد و خواص استعمال وغیرہ وہاں سے دیکھ لیں۔

(۸) آٹھویں شیشی حب عنصل کی ہونی چاہئے جسکا مفصل حال رسالہ ہدیۃ الاطباء میں درج ہے۔

(۹) نویں شیشی حب سیکران کی ہے۔ اسکا حال بھی رسالہ ہدیۃ الاطباء میں درج ہے۔

(۱۰) دسویں شیشی روغن شفا دی کی ہے جس کے اجزاء کافور ۲ حصہ تھائیمول اور منتھول ایک ایک حصہ ہیں جسکا کافی حال کتاب مخزن حکمت مصنفہ شمس الاطباء میں درج ہے۔ اگر آپکے پاس نہ ہو تو پھر کسی وقت اسکے متعلق لکھا جا سکتا ہے

(۱۲) بارھویں شیشی سنکونا فیری فوج کی ہے۔ یہ دوا سفوف کی شکل میں انگریزی دوا فروشوں سے ملتی ہے۔ خواہ اس رنگ میں اپنے پاس رکھیں خواہ حبوب کی شکل کرلیں۔ حبوب بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ تیزاب گندھک ایکحصہ صاف پانی بارہ حصہ باہم ملاکر اس محلول سے دوا کو گوندھکر گولیاں بنالیں۔ میرے مطب میں عرصہ پندرہ سال سے مروج یہی گولیاں ہیں نہایت ہی مجرب اکسیر صفت ہیں۔ ہر قسم کے نوبتی تپ اور ہر قسم کی نوبتی دردیں بلا مبالغہ اسکی ایک یا صرف دو تین خوراکوں سے رفع ہو جاتے ہیں۔ بخار چڑھنے یا درد سر شروع ہونے کے وقت سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ یا دو گھنٹہ پہلے اسکی ایک خوراک دیں۔ اول تو اسی روز تپ اور درد وغیرہ کافور ہو جائینگے ورنہ اس اصل وقت سے بدل کر دوربعد ظاہر ہونگے۔ سو بصورت دیگر دوسرے دن اس تبدیل شدہ وقت سے دو گھنٹہ پہلے پھر اسکو کھلا دیں تو بس مرض رفع ہو جائیگی۔ لیکن احتیاطاً تین چار یوم بعد بھی اس خاص وقت سے پہلے اسکو کھلاتے رہنا چاہئے۔ تاکہ مرض عود نہ کرے۔ روزانہ آنے والا تپ تیجاری، چوتھیہ وغیرہ اور درد شقیقہ درد عصاب درد اعصابی نوبتی خواہ کس عضو میں ہو خواہ دانت کا درد ہو مگر نوبتی ہو۔ اسکے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ اسکی ہم پلہ کوئی دوا نہیں۔ سوائے کونین کے مگر یہ دوا کونین سے بھی بڑھکر مفید ہے۔ خوراک اسکی ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہے اسکی گولیاں جنکا نام حب حمیٰ ہے کارخانہ خادم الحکمت سے ایکروپیہ چار آنہ فی سینکڑہ اور ایکروپیہ فی تولہ اور چار روپیہ فی چھٹانک مل سکتی ہیں۔

یہ مضمون باوجود اختصار کے بھی بہت بڑھ گیا ہے۔ اس واسطے فی الحال ایک درجن شیشیوں کی سفری بکس پر ختم کر دیا جاتا ہے۔ انشاء اللہ پھر کسی وقت اسپر اور ایزادی کی جائیگی۔

(ج) دواء حلزون کا نسخہ یہ ہے۔ پہلے حلزون (سنکھ) حسب ضرورت لیکر آگ میں رکھ کر سرخ کریں۔ پھر آگ سے نکالکر لیموں کی رس میں غوطہ دیں جسقدر اجزاء جل گئے ہونگے وہ رس میں محلول ہوکر پھر تہ نشین ہو جائینگے۔ باقی کو پھر آگ میں بدستور سابق سرخ کرکے رس لیموں میں ڈالیں اور بار بار اسی طرح کرتے جائیں حتےٰ کہ سارا حلزون نشاستہ کی طرح باریک ہو جائے۔ پھر چند گھنٹے اس محلول کو آرام سے پڑا رہنے دیں۔ جب سارا تہ نشین ہو جائے تو اوپر سے لیموں کا پانی نتھار کر علیحدہ کر دیں اور کشتہ حلزون کو دھوپ وغیرہ میں خشک کرلیں۔ یہ کشتہ حلزون دس حصہ شیطرج (چترا) تین حصہ۔ زنجبیل۔ فلفل گرد ہر ایک دو حصہ چاروں نمک کا مجموعی وزن ۶ حصہ کچلی سیماب ۲ حصہ۔ جوکھار ۲ حصہ بیش مدیر نصف حصہ سبکو رس لیموں میں گھرل کرکے نغذہ بنالیں۔ فقط

یہ ایک ویدک نسخہ ہے جو کہ معدہ و امعاء کی امراض میں نہایت مجرب ثابت ہوا ہے معدہ و امعاء کو طاقت دیتا ہے۔ تحلیل نفخ اور ہضم طعام اور بھوک لگانے کے واسطے دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے اسہال میں عارضہ اسہال کو روکنے کیواسطے بہت ہی مفید چیز ہے۔ حتےٰ کہ ذرب الامعاء (سنگرہنی) کی مرض ایک ہفتہ سے تین ہفتہ کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے۔ خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ ترش لسی یا آب لیموں صبح و شام استعمال کرائیں۔ غذا بہت نرم اور سریع الہضم دیں

(د) بواسیر کے واسطے آپ واقعی حکیم غلام حسین صاحب ساکن موضع سملال ڈاک خانہ بسالی ضلع راولپنڈی سے خط و کتابت کرکے علاج دریافت کریں یا ان سے دوا طلب کرکے استعمال کرائیں۔ حکیم صاحب موصوف انجمن خادم الحکمت کے ممبر ہیں۔ ہر طرح سے مجھے ان پر اعتبار ہے۔ مندرجہ بالا پتہ سے خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ بواسیر کے دفعیہ کے لئے اتنا دعوےٰ ہے کہ میرے پاس نہایت مجرب اور زود اثر نسخے ہیں۔ لیکن آپ ان سے علاج کرا کر نتیجہ سے ضرور آگاہ فرمائیں۔ تاکہ انکے دعاوی کا حشر معلوم ہو۔

آپکی یہ شکایت کہ عرصہ دو سال سے امراض الاوجاع ختم نہیں ہوئیں۔

بجا ہے۔ اور آپ کی تجویز کہ علم الامراض علیحدہ کتابی صورت میں ہونا چاہئے۔ بالکل صحیح ہے۔ مگر یہ کام میں اکیلا اسقدر جلدی کس طرح کروں۔ دن رات لگاتار دماغ سوزی اور محنت کر رہا ہوں۔ اپنی مطب کی بھی پرواہ نہیں کرتا۔ اس سے زیادہ محنت میری طاقت سے باہر ہے۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ جو شخص کوئی نیا پودہ لگاتا ہے کیا اسکو کم فکر ہوتا ہے کہ اس کی آبیاری اور حفاظت کرے۔ آپ سچ جانئے کہ مجھے یہ غم ہر وقت کھائے جا رہا ہے کہ عمر کے دن بہت کم ہیں خدا جانے کب وقت آجائے تو ایسا نہ ہو کہ یہ سلسلہ جسکو میں شروع کر چکا ہوں نامکمل رہ جائے۔ ممبران انجمن میں سے بھی اس قابل ابھی تک کوئی صاحب نہیں ہوئے جو میرے بعد اس کام کو سنبھال سکیں۔ دعا کریں کہ خداوند کریم اس کام کو مکمل کرنے کی توفیق مجھے بخشے یا کسی اور صاحب کو اس لائق بنا دے کہ جو میرے بعد اس کی تکمیل کرے۔

تجربات کا رسالہ ابھی تک شائع کرنے کی فرصت نہیں ملی۔ مسودہ قریب قریب مکمل ہو چکا ہے۔ حالانکہ بہت ہی ضروری ہے۔ کیونکہ اس میں پبلک کا بھی فائدہ ہے اور کارخانہ کا بھی فائدہ ہے۔ مگر التوا کرتے کرتے یہ دن آگئے۔ خیر کئی نسخے بذریعہ رسالہ ہذا شائع ہو چکے ہیں۔ اسی طرح آہستہ آہستہ ہو جائینگے۔ یا اگر فرصت مل گئی تو وہ رسالہ بھی علیحدہ شائع ہو جائیگا۔ و باللہ التوفیق۔

احمد الدین مدیر رسالہ

جوابات استفسارات

نہایت خوشی کا مقام ہے کہ میری ناچیز عرض کو دوستوں نے قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور سوالات کے جوابات کی طرف توجہ فرمائی ہے۔ چنانچہ بعض سابقہ سوالات کے جوابات بھی موصول ہوئے ہیں جیسا کہ ذیل میں درج ہیں۔ اور سب سے بڑھکر خوشی کا مقام یہ ہے کہ علمی سوالات کے حل کرنے میں بھی اس دفعہ حکیم

مولوی محمد عبد الغنی صاحب اور حکیم شیخ غلام محمد صاحب نے حصہ لیا ہے۔ ہمیں امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اسی طرح صاحبان موصوف اور دیگر ممبران انجمن تمام علمی عملی ہر قسم کے سوالات کے جوابات لکھنا اپنا فرض سمجھ لینگے۔ ایک دوسرے کی طرف خیال نہ رکھا کریں کہ کوئی اور جواب لکھدیگا۔ کیونکہ اس طرح پھر سب کے سب اگر خیال کرلیں تو نتیجہ یہ کہ ایک بھی جواب نہ آئیگا۔

سب دوست یاد رکھیں کہ جواب دہندگان کو جوابات لکھنے میں بہت سے فائدے ہیں۔ سب سے پہلے یہ فائدہ ہے کہ حاجتمند کی حاجت براری کا ثواب ملیگا۔

دوم یہ کہ اگر جواب کمزور ہوا تو میں مناسب ترمیم یا تنسیخ کرکے اسکی اصلاح کرونگا جسکو دیکھکر آئندہ آپکے علم میں اضافہ ہوگا۔

سوم یہ کہ صحیح جوابات سے سائل کے نزدیک نیز پبلک میں آپکی عزت ہوگی۔

چہارم یہ کہ جوابات لکھکر میرا ہاتھ بٹائینگے۔ اور میں وہی وقت کسی اور مفید مضمون یا تصنیف میں لگا سکونگا تاکہ طب جدید جلد مدون ہوکر آپکا علم کامل ہو سکے۔ پنجم جوابات کے لکھنے میں چونکہ غور کرنے اور سوچنے اور کتب بینی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح مجیب کے علم و عقل میں ایزادی اور مضمون نویسی میں مہارت ہو جاتی ہے۔ ششم مختلف مجیب اگر جواب دیں تو تمام مجربات سے دوسروں کو علم حاصل ہوتا ہے۔ اگر صرف ایک ہی مجیب ہو۔ . . . . . تو صرف اسی کے مجربات محدود ہونے کی وجہ سے چندان مفید نہیں ہوتے۔ اُمید ہے کہ آئندہ تمام دوست جوابات لکھنے کی کوشش التزاماً کیا کرینگے۔ مدیر

بقیہ جوابات بابت ماہ اگست ۱۹۲۲ء

جواب نمبر ۷۳ - جواب نسخہ آلیو مکسچر۔ کونین سلفاس ۳۶ گرین۔ ایسڈ سلفیورک ڈل ڈیڑھ ڈرام۔ ٹنکچر کارڈمم ۳ ڈرام۔ ٹنکچر بوڈا قلین ۴۵ بوند۔ ایکواڈسٹلڈ ۲ اونس، ان تمام کو ملا کر ۶ خوراک بناؤ۔ اور ایک خوراک پھر بوقت تین گھنٹہ ایک خوراک۔ پھر بوقت تین گھنٹہ تیسری خوراک۔ اسی طرح اگلے روز تین خوراک دیا کرو۔ اور باقی تین خوراک تیسرے روز دیدو۔ تو ہر قسم کا بخار رفع ہوئے۔ یہ ہے باٹلی والے کا آلیو مکسچر۔

مولوی روح دین بازار جمعدار امرتسر

جواب نمبر ۴۷۔ بابت ماہ اگست پنچ امرت پرسپٹی قرابادین الہند کے ۴۴ صفحہ لکھا ہے جو کہ آپکے پاس موجود ہے۔ اور جو امرت رسائن اولیہ جوہر ہروٹی چنتامنی وٹی وغیرہ کی آیورویدک بہت قسمیں ہیں۔ آپ اوصاف کے ماتحت نسخہ طلب کرینگے تو بہت کچھ مطلب حل ہوجاویگا۔ اسطرح نہیں۔ زیادہ دیکھنا چاہو ویدک کے مرکبات نامی کتاب قیمت عہ بھارت سنجیونی حصہ دوم ۸؎ میں ہم سے منگوا سکتے ہیں۔ محصولڈاک الگ ہوگا۔ ان میں بہت نسخے آیورویدک کے اس اسوا اولیہ کے ہیں۔ انکے سوا اور کوئی اُردو میں آیورویدک پر نظر سے نہیں گذری۔ اچھا بھیدی رس ان ویدک کے مشہور مرکبات۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ

جواب نمبر ۴۷۔ سوال کنندہ صاحب کو معلوم ہووے۔ جو جو نسخہ جات آپنے تحریر کئے ہیں وہ کتابی تو تمام کے تمام نہیں۔ ایک آدھ نسخہ کم ہوگا۔ باقی تمام ہی مل جاوینگے۔ مگر نمبر بھروسہ نہیں ہوسکتا۔ اس واسطے ان میں سے جو بندہ کا تجربہ شدھ ہے پیش خدمت ہے۔ اچھا بھیدی رس ایسے کتابی اچھا بھیدی بھی کئی ایک قسم ہونگے۔ خاصکر بندہ نے بھی کئی ایک قسم کے تیار کئے ہوئے ہیں۔ مگر جو بندہ کا سب سے افضل ہے۔ وہ تحریر ذیل کرتا ہوں:۔

نسخہ۔ شنگرف شدھ ۱۶ ماشہ۔ سہاگہ ۱۶ ماشہ۔ سونٹھ ۱۶ ماشہ۔ پیپل ۱۶ ماشہ چوک ۵ تولہ ۴ ماشہ۔ شدھ جمالگوٹہ ۵ تولہ ۴ ماشہ تمام ادویہ کو باریک کھرل کرکے خواہ گولیاں بناؤ۔ خواہ باریک سفوف رکھو۔ خوراک زیادہ سے زیادہ تین رتی تک ہوگی۔ ہمراہ دودھ گاؤ کھلاؤ۔ تو اپھارہ شکم۔ سخت قبض وغیرہ کے واسطے مفید ہے۔ "

ایضاً۔ آج رسالہ ماہ ستمبر ۱۹۲۲ء بجواب نمبر ۴۷ آپنے وئید کے جواب نہ دینے کی شکایت کی ہے۔ اسکا سبب یہ ہے کہ اس میں جو تین نسخے آئے ہیں جنکے متعلق آیورویدک کتب بالکل خاموش ہیں۔ جوامرت۔ رسائن اولیہ کے نسخہ جات کی بھی آیورویدک کتاب میں (جہانتک میں نے دیکھا ہے) درج نہیں ہیں۔ چنتامنی وٹی بھی کئی طرح کی ہیں۔ جب تک یہ پتہ نہ لگ جاوے کہ کونسی مرض کے لئے اس نسخہ کو مستفسر صاحب استعمال کرنا چاہتے ہیں تب تک

عہ دست آویز کے بعد دی جاویگی۔ اس کے لکھنے کی درخواست بجنسہ لکھ دیجئے۔ منیجر آفس ہذا

۸؎ ادویہ کے نام آنریبل کمپنی پنڈت ہری کشن صاحب مینیجر آفس ہذا سے دریافت کرلیں۔ ایڈیٹر

یہ نسخہ بھی نہیں لکھا جائیگا - اِسی خیال سے کہ شائد کسی دید کو تمام نسخہ جات کا پتہ ہو - اس لئے خاموش رہا - میرا جہاں تک خیال ہے دیگر صاحبان کی خاموشی کی بھی یہی وجہ ہوگی - باقی کے تین نسخے درج ذیل ہیں -

نسخہ جور ہروئی - پارہ مصفےٰ ایک حصہ - گندھک مصفےٰ دو حصہ - ہڑتال تیلیہ مدبر تین حصہ - سیتا ناسی بوٹی کی جڑ (جسے چوک مُڈھی بھی کہتے ہیں) چار حصہ جمالگوٹہ مدبر پانچ حصہ - پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی کرلیویں - پھر باقی ادویات کو باریک مانند غبار (علحدہ علحدہ) کرکے کجلی مذکور میں ڈالدیں - اور اِسے نیبو کاغذی کے رس میں کھرل کرکے گولی بقدر دانہ ماش بنالیویں - ایک گولی روزانہ ادرک کے رس سے دیویں - ہر ایک بخار میں استعمال کرسکتے ہیں -

نسخہ پنچ امرت پرپٹی - گندھک شُدھ آٹھ تولہ - پارہ شُدھ ۴ تولہ - کشتہ فولاد ۲ تولہ - کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ - کشتہ تانبا نصف تولہ - لوہے کے کھرل میں پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی بنالیویں - بعدہ باقیماندہ ادویات کجلی مذکور میں ملاکر خوب کھرل کریں - تاکہ یکجان ہوجاویں -

بھینس یا گائے مادہ کا گوبر تازہ لیکر اِسے زمین پر ہموار کرکے رکھدیں - اِسکے اوپر ایک پتہ کیلے کا رکھیں - مندرجہ بالا کھرل شدہ دوائی کو ایک لوہے کی کڑچھی میں گرم کریں - یہ دوائی پگھل جاویگی - جونہی یہ پگھل جاوے اِسے گوبر پر بچھے کیلے کے پتے پر ڈالدیں - اور اِسکے اوپر پھر ایک پتہ کیلے کا رکھدیں - دوائی پاپڑی کی شکل میں کیلے کے پتہ پر جم جاویگی - اِسے محفوظ رکھیں - نصف سے دو رتی تک شہد یا گھی میں ملاکر روزانہ صبح و شام استعمال کریں - خوراک صرف دودھ رکھیں - اور کوئی چیز نہ کھاویں - یہ نگر بہنی کے لئے اکسیر ہے -

نسخہ اچھا بھیدی رس - اچھا بھیدی کئی طرح کے ہیں - مگر جو عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے - اُسکا نسخہ درج ذیل ہے - سونٹھ - مرچ سیاہ - پارہ شدھ - گندھک شُدھ - سہاگہ کھیل شدہ - سب ایک ایک حصہ -

جمالگوٹہ سکہ بیج شدہ تین حصہ - پارہ گندھک کی کجلی بنا کر باقی ادویات باریک شدہ میں ملا کر بذریعہ پانی ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیویں - دو تین گولی ہمراہ شربت مصری استعمال کریں - جتنے گھونٹ شربت کے پیئنگے اُتنے دست آویںگے - کتاب کے متعلق یہ عرض ہے کہ سنسکرت زبان میں تو ایسی بہت سی کتابیں مل سکتی ہیں - ہندی میں ایک کتاب بنام وئید شکھشا پتہ ذیل سے منگوا لیویں - آپ کا مطلب پورا کریگی - قیمت کتاب اڑھائی روپیہ ہے -

کویراج نگندرا ناتھ سین کلکتہ لوئر چیت پور روڈ (تابعدار رام لال وئیدیا رتن)

جواب نمبر ۷۶ - عرض ہے کہ تبصرۃ الاطباء صفحہ ۲۵ رسالہ ستمبر جواب ۷۶ میری طرف اشارہ ہے - چونکہ رفیق حیات اخبار کا حوالہ دیا ہے - وہ اخبار میرے پاس موجود نہیں ہے - اس واسطے جواب نہیں دے سکتا ہوں - اگر صاحب سوال مفصل احوال رفیق حیات سے نقل کر کے روانہ کریں تو نسخہ کے درج کرنے میں مجھکو ہرگز ہرگز دریغ نہیں ہے -

آپکا تابعدار باوا سوبھا رام حکیم چک ۵۵ بابا بکالہ لائل پور

جواب نمبر ۹۰ - عرض ہے کہ اُل روگ جسکو ضرباں چشم کہتے ہیں - اسکے واسطے اگر عقاب الذنب - گیرو سم ماشہ - کافور اماشہ ملا کر نسوار دیویں تو فوراً آرام ہو جاتا ہے - مابعد اطریفل زمانی سے تنقیہ کیا جاوے اور کچھ مدت تک معجون حافظ الصحت کھلائی جاوے تو بالکل آرام ہو جاتا ہے -

جوابات بابت ماہ ستمبر ۱۹۲۲ء

جواب نمبر ۹۱ - کپڑا مارکین سے مراد کورا لٹھا ہے - یعنی وہ لٹھا جو دھلا ہوا نہیں ہوتا - لیکن اگر کسی وجہ سے اسکو استعمال نہ کرنا تو کھدر بھی بخوشی استعمال کر سکتے ہیں - باقی حصہ سوال کا جواب مراسلہ ۳۲ میں ملاحظہ کریں -

تابعدار غلام حسین از سلال

جواب نمبر ۹۲ - استسقا بذاتہ تو کوئی مرض نہیں - البتہ بعض اعضاؤں کے ماؤف ہونے کی مختبر علامت ہے -

استسقا کی تعریف: استسقا کے معنی ہیں "پانی مانگنا" یا "پیاس لگنا" چونکہ اس علت کے مریض کو پیاس بہت لگتی ہے۔ اس لئے یہ مرض اس توصیفی نام سے موسوم ہوئی۔

پیاس کیوں لگتی ہے؟ اعضائے رئیسہ کی خرابی سے دوران خون درست حالت میں نہیں رہتا۔ اس کی رکاوٹ کے سبب اغشیہ مائیہ کا ترشح بڑھ جاتا ہے۔ اور خون کی مائیت کم ہو جاتی ہے۔ طبیعت مدبرہ مائیت کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پیاس محسوس کراتی ہے۔ لہذا مریض بار بار پانی پینے پر مجبور ہوتا ہے۔

اغشیہ مائیہ کیا ہوتی ہیں؟ یہ وہ جھلیاں ہیں جو اندرونی اعضاؤں کو ڈھانپ رکھتی ہیں۔ حالت صحت میں ان میں سے رطوبت مترشح ہوتی رہتی ہے جو اعضاؤں کو تر رکھتی ہے۔ زائدہ مائیت عروق جاذبہ کے ذریعے جذب ہوتی رہتی ہے۔ لیکن جب انکا ترشح بڑھ جاتا ہے جسکا باعث دوران خون کی سستی اور رکاوٹ ہی عموماً ہوا کرتی ہے۔ مگر کبھی دیگر اعضاء کے نقص فعل سے جو بدن سے مائیت کے اخراج پر مامور ہیں۔ بھی انکا ترشح زیادہ ہو جاتا ہے۔ یا انکا ترشح تو اعتدال پر ہو مگر عروق جاذبہ کا فعل کسی وجہ سے ناقص ہو جائے تو وہ رطوبات بعض غشاؤں کی خانہ دار ساخت میں جمع ہو جاتی ہیں۔ جس سے اعضا پھول جاتے ہیں۔ اور آماس شروع ہو جاتی ہے۔

کن کن اعضاؤں کی خرابی سے استسقا ہو سکتا ہے؟ یہ مرض عموماً اعضائے معتبرہ کے افعال میں نقص آنے پر بطور علامت کے ہوتا ہے مثلاً:-

(۱) جگر کی خرابی کے سبب جبکہ وہ خون صالح پیدا نہ کر سکے۔ جسے ضعف جگر کہتے ہیں یا جگر کے عروق جاذبہ فرائض منصبی کے سرانجام دینے سے قاصر ہوں۔ جسکو ہزال الکبد کہتے ہیں۔ یا عظم الکبد ہو۔ یعنی جگر اپنے حجم سے بڑھ جائے اور دوران خون اعتدال پر نہ رہے بلکہ رک رک کر دورہ کرے تو اس سے رطوبات مترشح ہو کر مرض استسقاء ہو جاتا ہے جسکو یونانی اصلاح میں استسقاء لحمی کہتے ہیں۔ اور اسکو ابتداء میں سوء القنیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ لیکن جب

وریدنازل پر دباؤ پڑکر دوران خون کا مخل ہو۔ تو پردہ صفاق (باریطون) میں رطوبت جمع ہوکر پیٹ مشک کی طرح پھول جاتا ہے۔ اور پیٹ کو ہاتھ سے ٹٹولنے اور حرکت دینے سے پانی کی موج برابر محسوس ہوتی ہے۔ جسے متقدمین نے استسقائے زقی کے نام سے نامزد کیا ہے۔ کیونکہ "زق" مشک کو کہتے ہیں۔

اگر معدہ کی خرابی ہو۔ خصوصاً ضعف معدہ ہو۔ تو ریاح بکثرت پیدا ہوکر بجائے رطوبت کے اسی پردہ (یعنی صفاق) میں جمع ہوجاویں۔ تو بھی پیٹ سرناہی کی طرح تن جاتا ہے۔ اور بجانے پر طبلہ کی سی آواز نکلتی ہے۔ اسے استسقائے طبلی بولتے ہیں۔

(ب) دل کے غلاف میں بھی اسکے ناقص الافعال ہونے پر رطوبت جمع ہوجاتی ہے۔ جسے "احتواء القلب" یا "نباحۃ القلب" کہتے ہیں۔ نیز اسے استسقا قلبی بھی کہا جاتا ہے۔

(ج) پھیپھڑہ کی امراض مزمنہ ہوکر باعث استسقا صدری ہوتی ہیں جیسے رطوبت سینے کے تجاویف میں بھر جاتی ہیں۔ جسے اجتماع الماء فی الصدر بولتے ہیں

(د) بعض اوقات شاذ و نادر دماغ کے جوفوں میں بھی پانی جمع ہوجاتا ہے جسے استسقاء الدماغ کہتے ہیں۔

(ہ) گردوں کے متورم ہوجانے پر بھی استسقا ہوجاتا ہے۔ جسے ابتداء میں تہیج وجہ یا سوء القنیہ کہتے ہیں۔ لیکن سارے بدن پر پھیل جانے کی صورت میں اسکا نام بھی استسقاء لحمی رکھتے ہیں۔

و۔ اسی طرح فوطے جب کبھی ماؤف ہوجاتے ہیں۔ تو ان میں رطوبت جمع ہوجاتی ہے۔ جسکو قیلتہ الماء کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

متقدمین نے بھی ان تمام صورتوں کا مفصل ذکر کیا ہے۔ جس سے ذی علم اصحاب بخوبی ماہر ہیں۔ مگر عام اطباء کو بدیں سبب ایک سخت مغالطہ لگ گیا ہے۔ کہ قدمانے استسقا کو محض جگر کے باب میں بیان کردیا ہے۔ اس لئے وہ جب کبھی کسی استسقا کے مریض کو دیکھتے ہیں۔ یا انکے زیر علاج ہوتا ہے۔ تو

جگر ہی کے گرم سرد علاج کیا کرتے ہیں۔ باقی اعضاؤں کی طرف کبھی غور نہیں کرتے یہی وجہ ہے کہ جگری استسقا کے مریض تو کم و بیش اچھے ہو جاتے ہیں۔ اور باقی اقسام کے استسقا والے باوجود ہزارہا علاج کرنے کے بھی اجل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً جن کی اصل مرض دل یا ریہ یا گردوں میں ہوا کرتی ہے۔ اور پھر ہمارے اطبا یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ دراصل یہ مرض ہی لاعلاج ہے۔ حالانکہ نہیں جانتے کہ اصل مرض کی تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے اصل عضو ماؤف کا علاج نہیں ہوا۔ اس واسطے آرام نہیں ہوا۔

علامات فارقہ۔ اس کی تشخیص تو کچھ مشکل نہیں ہے۔ البتہ یہ معلوم کرنا کہ کس اعضاء کی خرابی سے یہ علامت نمودار ہوئی ہے۔ یہ ایک مشکل امر ہے۔ مگر ایک دو امور رہنمائی کے طور پر تحریر کئے دیتا ہوں۔ وہو ہذا

(۱) جب جگر ماؤف ہو۔ تو آماس پہلے پیٹ (شکم) پر ظاہر ہوتا ہے۔ اور پھر بتدریج اعضائے بعیدہ یعنی ہاتھ پاؤں آماسیدہ ہوتے ہیں۔

(۲) جب پھیپھڑے یا دل کی خرابی ہو۔ تو ورم پہلے پاؤں پر ظاہر ہوتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ باقی اعضاء متورم ہوتے ہیں۔

(۳) اگر دماغ کی خرابی ہو۔ تو سر بڑا ہو جاتا ہے۔ اور باقی جسم لاغر ہو جاتا ہے۔

(۴) اگر گردوں کی وجہ سے ہو تو پہلے چہرہ متورم ہوتا ہے۔

علاج۔ ہر عضو ماؤفہ کا تدارک حسب حال مرض و مریض کریں۔ جیسا کہ ہر ایک عضو کی خاص خاص امراض کے ضمن میں کتب ڈاکٹری یا طبی میں مسطور ہے۔ کامل تفصیل و توضیح کی رسالہ میں گنجائش نہیں ہو سکتی۔ بلکہ کتابوں میں بھی مصنفین ایسی امراض کے لئے جو بعض دیگر امراض کے ضمن میں بطور علامت یا عوارض اور نتائج کے پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔ مفصل علاج لکھنا تضیع اوقات سمجھ کر یہی لکھ دیا کرتے ہیں کہ اصل سبب کا علاج کریں۔ حقیقت میں بات بھی یہی صحیح ہے کہ معالج جب تشخیص کرے کہ یہ علامت یا عارضہ فلاں مرض کا ہے۔ تو پھر اسے یہی کافی ہے۔ اس اصل مرض کا علاج کرنے سے وہ علامت یا

عارضہ خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔

ہاں جب کوئی علامت یا عارضہ اسقدر تکلیف دہ ہو کہ اصل مرض کے تدارک سے پہلے پہلے اس سے نقصان اور ہلاکت کا اندیشہ ہو تو ضروری ہے کہ اصل مرض کے علاج سے پہلے اس علامت یا عارضہ کا علاج کر کے اس نقصان یا ہلاکت سے مریض کو بچائے۔ سو اسی طرح استسقا اگر اس حد تک پہنچا ہوا ہو کہ مریض کے تلف ہو جانیکا اندیشہ ہو تو پھر جمع شدہ مائیت کے اخراج کا انتظام پہلے کرنا چاہئے۔ خواہ عمل بذل سے یعنی چوفدار سوئی سے پانی نکالدیا جائے یا اسہال و ادرار اور پسینہ لاکر اس مائیت کو بدن سے خارج کر دیا جائے۔ لیکن اس علاج کو کامل علاج نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ یہ وقتی ضرورت کے ماتحت ایک حیلہ ہے۔ ورنہ حقیقی علاج تو اصل مرض کا دفع کرنا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ علامت پیدا ہوئی ہے۔ سو چونکہ استسقا بہت سے امراض کے نتیجہ میں عارضہ کے طور پر پیدا ہوتی ہے۔ جیسے کہ لکھا جا چکا ہے تو ان اعضاء مذکورہ بالا کی تمام امراض اور پھر انکی مختلف انواع کا اس جواب میں علیحدہ علیحدہ لکھنا اور پھر ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ علاج لکھنا محض تضیع اوقات ہے۔ اس واسطے اس سے عمداً بھی اجتناب ضروری ہوا۔ البتہ آپکی خاطر ہر ایک عضو کے متعلق چند مجرب نسخے لکھدیتا ہوں تاکہ علاج میں آپکو مجربات کے تلاش کی ضرورت کم ہو جائے۔

اول۔ جگر۔ جگر کی امراض میں اکثر نسخہ جات ذیل بہت مفید ہیں:۔

(۱) ریوند چینی باریک سفائیدہ ایک شیشی میں ڈالکر اسکے لیبل پر لکھدیں **لال دارو** پھر یہ لال دارو دو ماشہ گلقند عمدہ و اصلی ۲ تولہ دونو کو باہم ملاکر ہمراہ عرق بادیاں دس تولہ صبح کھلادیں۔ اسی طرح دوسری خوراک شام کو دیدیں

(۲) ریوند خطائی ۲ حصہ نوشادر و قلمی شورہ ایک ایک حصہ باریک کر کے شیشی میں رکھیں اور لیبل پر دوا الکبد لکھدیں۔ پس دوا الکبد ۲ رتی سے ۴ رتی تک صبح و شام ہمراہ عرق کاسنی دیتے رہیں۔

(۳) بیخ کاسنی ۵ تولہ۔ جنطیانا رومی ۳ تولہ۔ تخم کشوث ۲ تولہ۔ مصری ۳ پاؤ میں شربت بنائیں اور بوزن ۳ تولہ صبح و شام پلایا کریں۔

(۴) فولاد کشتہ بوزن ایک رتی یومیہ دیں۔

دوم۔ پھیپھڑہ۔ (۱) حب عنصل کا استعمال کرائیں۔

(۲) شربت زوفا بہ نسخہ مشہورہ طب یونانی بھی مفید ہے۔

(۳) ایمونیم کاربونیٹ ۲ رتی۔ ٹنکچر آف سکوئل ۱۵ قطرہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر ۲۰ قطرہ۔ سرپ آف ٹولو اڈرام (۲ ڈرام) انفیوزن آف سینگا ۳ تولہ۔ ایسی ایک ایک خوراک روزانہ تین دفعہ پلائیں۔

(۴) ایمونیم کلورائیڈ ۳ رتی۔ پٹاسیم آیوڈائڈ ۲ رتی۔ پٹاسیم بائی کاربونیٹ ۵ رتی اپیکاکیوانا وائن ۳ قطرہ۔ لیکوئڈ اکسٹریکٹ آف لیکورس ۲۰ قطرہ۔ انیسی واٹر ۳ تولہ ایسی ایک خوراک تین دفعہ روزانہ پلائیں۔

سوم۔ قلب (۱) سفوف مفرح مندرجہ رسالہ ہدیتہ الاطباء مصنفہ جناب حکیم احمد الدین صاحب موجد طب جدید یونان اناشتہ صبح و شام قدرے گلقند میں ملا کر کھلایا کریں۔ (۲) دواء المسک کا استعمال کرائیں (۳) ذیل کا انگریزی نسخہ بھی مفید ہے۔ سپرٹس ایمونیا ایرومیٹیکس ۳۰ قطرہ۔ سپرٹس ایتھرس ۲ قطرہ ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ ۳۰ قطرہ۔ سپرٹس کلوروفارمائی ۱۵ قطرہ۔ ایکوا منتھی پیپ ۳ تولہ ایسی ایک ایک خوراک یومیہ صبح و شام پلائیں (۴) ٹنکچر سٹروفینتھائی ۱۰ قطرہ ٹنکچر سلی ۱۵ قطرہ۔ لائیکوار سٹرکنین ہائڈرو کلورائڈ ۳ قطرہ۔ کیفینی سائٹرس نصف رتی (اگرین) انفیوزائی سینی گی ۳ تولہ۔ ایسی ایک ایک خوراک ۳ دفعہ یومیہ دیں

چہارم۔ گردے (۱) کشتہ فولاد نصف رتی۔ سفوف سمی ۲ نصف رتی صبح و شام غذا کے بعد استعمال کرائیں (۲) پانی کی تبخیر روزانہ ایک دفعہ ہوا سے بچا کر دینا اور ساتھ ہی کچلہ مدبر ½ رتی صبح و شام مکھن میں رکھ کر کھلانا بھی مفید ہے۔ (۳) فرائی ایٹ ایمونیا سٹراس ۵ رتی۔ لائکوار ایمونیا سٹریٹس ۳ ڈرام) ایکسٹریکٹ اپیوسائنم لیکوئڈ ۲۰ قطرہ۔ لائکوار سٹرکنینی ہائیڈرو کلورائڈ ۳ قطرہ

گلیسرین ۲ ماشہ۔ پانی ۳ تولہ۔ ایسی ایک ایک خوراک یومیہ دو یا تین دفعہ دیں

محمد عبد الغنی عفی عنہ از جھیورانوالی ضلع گجرات

جواب نمبر ۹۲ - طب جدید عالمگیر استسقاء کو مستقل مرض تسلیم نہیں کرتی - بلکہ اسکو ایک علامت اس امر کی قرار دیتی ہے - کہ اعضا آیہ مثل دل پھیپھڑے - جگر و گردے وغیرہ میں سے کوئی عضو کسی دوسری مرض سے کمزور ہو چکا ہے - جو کہ خون کو صاف کرنے یا دوران قائم رکھنے کے قابل نہیں رہا - بواسطے خون کے دوران میں رکاوٹ واقعہ ہے - کیونکہ جب خون پورے طور پر دورہ نہیں کرتا - بایں رُک رُک کر چلتا ہے - تو رگوں میں خون کا اجتماع ہو کر ان سے رطوبات مترشح ہوتی ہیں - جو کہ جسمی خلیات میں جمع ہوتی رہتی ہیں

علاج - عام اطباء اضلاط کی طرف دیکھتے ہیں - کہ آیا یہ مرض سردی سے ہے یا گرمی سے - چنانچہ علامات و عوارضات کے ماتحت کسی کو گرم اور کسی کو سرد دوائیں دیتے ہیں - دوسرا یہ کام کرتے ہیں - کہ ادرار و اسہال پر زور دیتے ہیں - تاکہ رطوبات مجتمعہ کو بدن سے خارج کر دیں - سو یہ دونو طریق صحیح نہیں ہیں - بلکہ صحیح علاج یہ ہے کہ جو عضو اپنے کام میں فیل ہو چکا ہے - اور اپنی کمی فعل کے باعث بیمار ہو گیا ہے - اسکے فعل کو تیز کیا جائے - تاکہ دوران خون باقاعدہ ہو جائے - اور جب تک دوران خون باقاعدہ نہ ہو جائے تب تک مستسقی کو آرام ہونا قطعی مشکل ہے - آپ بالفاظ دیگر اس طرح سمجھ لیں کہ عضو ماؤف کا علاج کرنا اور مرض کے اصل سبب کو رفع کرنا ہی شافی علاج ہے - البتہ اخراج مائیت سے کچھ عرصہ کے لئے تخفیف ضرور ہو جائیگی - لیکن پھر نئی رطوبات کے اجتماع سے وہی حال ہو جائیگا - جیسا کہ آپ صدہا مریضوں کا دیکھ چکے ہونگے - کہ ڈاکٹر لوگ پیٹ کا پانی بذریعہ دستکاری نکال دیتے ہیں - لیکن پھر چند دنوں کے بعد وہی حالت بدستور سابق ہو جاتی ہے -

ہمارے اطباء کے لئے گرم و سرد مرض کا تشخیص کرنا اور اسکے مناسب حال سرد گرم ادویات کا انتخاب کرنا بھی ایک فضول محنت ہے جسکا کوئی اثر نہ ہوگا

مثلاً جس شخص کا جگر ماؤف ہو۔ اور صفرا کو پورے طور پر خارج نہ کر سکنے کے باعث بدن کا رنگ زردی مائل ہو جائے اور اجتماع رطوبات دمویہ کی وجہ سے پیشاب قلیل مقدار اور سرخ پیدا ہو اور پاخانہ بھی زیادہ ہو۔ جیسے کہ اکثر مستسقی لوگوں میں یہ علامت ہوا کرتی ہے تو بتاؤ کہ صرف نیلوفر یا صندل وکشنیز وغیرہ سے ایسے مریض کو فائدہ ہو جائیگا۔ ہرگز نہیں۔ تاوقتیکہ اسکے جگر کو تقویت نہ دی جائے خواہ وہ تقویت دار چینی ہی کے کھلانے سے ہو۔ استسقا دفع نہ ہوگا۔

طب جدید کا پیرو بجز اشد ضرورت اوارد امہال پر زور نہیں دیتا۔ اور نہ ہی سرد و گرم اشیاء کی طرف مغز زنی کو مصروف کرتا ہے۔ بلکہ اسی اصلی مرض کا علاج کرتا ہے۔ جس سبب سے استسقا ظہور میں آیا۔ مثلاً پھیپھڑے کی پرانی مرض ربو کے آخیر میں استسقاء ہو جاوے۔ تو وہ عنصل کا استعمال کریگا نہ کہ شبر شتر اور ریوند وغیرہ۔ اور استسقاء قلبی میں مقویات قلب نہ کہ شربت دینار وغیرہ۔ چونکہ جوابات کے کالم اسکے متحمل نہیں۔ کہ شرح وبسط سے لکھا جاوے لہذا اختصار سے کام لیکر اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ دانا را اشارہ کافیست۔

(شیخ غلام محمد از راولپنڈی)

استفسارات

سوال نمبر ۹۳ - امراض آتشک وغیرہ میں جو اکثر معالج لوگ مریضوں کو صرف محدود غذا بتلا دیا کرتے ہیں۔ مثلاً محض چنے کی روٹی یا گیہوں کی روٹی بلا نمک اور شیرینی اور ترشی وغیرہ سے بھی پرہیز بتلا دیتے ہیں بلکہ دیگر ہر ایک قسم کی غذا سے پرہیز کراتے ہیں۔ اس میں کیا فلاسفی ہے۔ جواب بادلائل ہو۔

پنڈت سری ناتھ از چک ۲۳ لائلپور

سوال نمبر ۹۴ - خنازیر کی ماہیت کیا ہے یعنی یہ مرض کیوں ہوتی ہے اور اسکا شافی علاج کیا ہے؟ خصوصاً حکیم غلام حسین صاحب سملال والے

جواب باصواب اور اپنا مجربہ نسخہ تحریر فرماویں۔ نیازمند امام الدین جسوکی

سوال نمبر ۹۵ - رجاء یعنی حمل کاذب کے وجوہات کیا ہیں؟ اور اسکا علاج کس طرح سے ہے۔ حکیم سندر داس ممبر انجمن خادم الحکمت

سوال نمبر ۹۶ - جناب حکیم صاحب! آپ نے اپنے مضمون حفظ صحت رسالہ ستمبر کے صفحہ ۴ پر تحریر فرمایا ہے۔ مرطوب ہوا سے کمی خون اور اعضائے انہضام کی امراض پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔ نیز جگر پر بھی اس سے بہت مضر اثر پڑتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ہوا کا تعلق آلات ہوائیہ سے ہے۔ نہ کہ آلات غذائیہ سے۔ تو آلات غذائیہ پر اسکا اثر کس طرح ہو سکتا ہے۔ اور جگر پر کیوں مضر اثر پڑتا ہے۔ جبکہ وہ بہت محفوظ جگہ میں مخلوق ہوا ہے۔ نیز وہ امراض بتائیں جو آلات انہضام میں مرطوب ہوا کے اثر سے پیدا ہوتی ہیں۔ ایم۔اے۔غنی

سوال نمبر ۹۷ - سفوف نحاسی اور سفوف لفاحی کے خواص فوائد و ترکیب استعمال اور بنانے کی ترکیب تحریر فرماویں۔

سوال نمبر ۹۸ - علامات شدید گنٹھیا میں لکھا گیا ہے کہ "یکایک سردی لرزہ۔ یا بے چینی ہو کر بخار ہو جاتا ہے۔ شدید زکام کی علامات پائی جاتی ہیں" اسپر سوال یہ ہے کہ یہ علامات وجع المفاصل کی مرض میں کیوں اور کس طرح پیدا ہوا کرتی ہیں۔ حالانکہ بقول طب جدید اس مرض میں طبیعت مدبرہ بدن تو محض جوڑوں (مفاصل) کی طرف متوجہ ہوتی ہے تو پھر یکایک سردی کا لگنا یا زکام کی علامات کا پیدا ہونا کیوں اور کس طرح ہے۔ امید ہے کہ یا تو طبیب صاحب یا کوئی اور ذی علم ممبر کافی اور تسلی بخش جواب سے مطمئن فرمائینگے۔

خاکسار علم الدین خریدار ۱۵۱

سوال نمبر ۹۹ - سفوف نحاسی اور سفوف لفاحی کے مکمل خواص درج رسالہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ آپکا خادم باوا سوبھا رام حکیم

سوال نمبر ۱۰۰ - کوئی ایسا نسخہ مجرب جریان کا درج رسالہ فرمائیں جو ہر حالت میں مفید ہو۔ بندہ رلا رام چانتہ گوجرانوالہ خریدار ۷۴

سوال نمبر ۱۰۱۔ رسالہ ماہ جنوری ۱۹۲۲ء میں جناب حکیم غلام حسین صاحب نے چند نسخہ جات آتشک کے تحریر فرمائے ہیں۔ بندہ نے بھی نسخہ ۳۲ آمد نسخہ نمبر ۸ (جون کے مشہل آتشک نام سے لکھا گیا ہے) بنا کر استعمال کرائے۔ مگر کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔ مسہل آتشک کے استعمال سے اسہال تو بخوبی آجاتے ہیں۔ مگر فائدہ ندارد۔ نہ معلوم کیا وجہ ہے۔ جناب حکیم صاحب موصوف توجہ فرماویں۔ تابعدار رام لال راول وئید از سمندری ضلع لائلپور

سوال نمبر ۱۰۲۔ ایک مریض زیر علاج ہے اور وہ لڑکی بارہ سال سے زائد عمر کی ہے۔ اول اسکو بخار ہوا۔ تین دن کے بعد کھانسی خشک شروع ہوگئی بخار تو بارہ یوم کے بعد رفع ہوگیا۔ مگر کھانسی خشک سے بہت لاچار ہے۔ کسی وقت آرام نہیں دیتی ہے۔ اگر نیند آجائے تو جب تک بیدار ہے تو کھانسی کی کوئی شکایت نہیں ہے۔ پھر بعد بیداری شروع ہو جاتی ہے۔ ہر چند علاج گرم سرد تر خشک ادویہ سے کیا گیا مگر کچھ پیش نہ گیا۔ آخر انجمن میں التماس ہے۔ کہ بعد غور و تامل علاج سے سرفرازی فرمائی جائے اور اس عریضہ ہذا کو درج فرما کر ناظرین کے پیش کریں تاکہ مریضہ مذکورہ کے حق میں کونسی رائے قائم کر کے علاج فرماتے ہیں۔ یکے از خریدار

تازہ خبریں

تازہ خبر ہے کہ سر علی امام کے حیدر آباد دکن کی وزارت عظمیٰ سے مستعفی ہو جانے پر آسام کی عنانِ حکومت آپکے ہاتھ میں دیجائیگی۔ اگر ایسا ہوا تو لارڈ سنہا کے بعد آپ دوسرے ہندوستانی گورنر ہونگے۔

باوجودیکہ سر علی امام وزارت اعظم حیدر آباد دکن سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ حضور نظام دکن نے فرمان صادر کیا ہے۔ کہ سر علی امام کو امپیریل بینک آف انڈیا سے ۷ ہزار روپیہ ماہوار برابر دو سال تک جب تک کہ ان کی میعادِ ملازمت ختم نہیں ہو جاتی ملتا رہے۔

سوال نمبر ۱۰۳ - کوئی صاحب کشتہ قلعی - تردھاتہ - چاندی - سونا - لوہا بذریعہ بوٹی ایک ہی آگ میں شگفتہ کی ترکیب تحریر فرمادیں - خاکسار حکیم غلام حسین سملال والے - خادم جے - ایس رام آنند کیرت پور ضلع ہوشیارپور

سوال نمبر ۱۰۴ - سفوف مسکن برائے ہر قسم دردوں وغیرہ کے تریاق ہو - اور مقوی دماغ درجہ اعلےٰ کا نسخہ جس کی قلیل المقدار میں خوراک ہو تحریر فرماویں خاکسار مدیر رسالہ -

سوال نمبر ۱۰۵ - مکرمین معظمین حکمائے ناظرین رسالہ تبصرۃ الاطباء ادام اللہ فیوضکم بعد از تحیہ سنیہ نبویہ المرام آنکہ - پنڈت ٹھاکر دت شرما وئید اڈیٹر دیش اپکارک لاہور نے ایک عرق بخار ایجاد کیا ہوا ہے جو بغیر مرض دق جملہ بخارات قدیمہ وجدیدہ ٹوٹ کر آنے والہ تیسیہ چوتھیہ اور دن کو دو دو بار آنے والے وغیرہ وغیرہ کو اسقدر مفید ہے کہ صرف تین یوم وہ عرق استعمال کیا جاتا ہے - اور پھر بخار نہیں آتا بایں صفت اگر حبوب یا عرق یا سفوف کسی صاحب ناظرین رسالہ ہذا کے پاس ہو اور وہ بطور خیر خواہی خلق خدا رسالہ میں شائع کرا کر سعادت دارین حاصل کریں تو زہے نوازش گرامی وکریم النفسی آں فیض رساں متصور ہوگی اور ہم مستفیضان ہمیشہ بحق آں فیاض دعاگو رہینگے - اور نیز عند اللہ ماجور وعند الناس مشکور کا مستحق رہیگا - یکے از خیداران ومحبران انجمن الحکمت تبصرۃ الاطبا (میری طرف سے تو نسخہ ہر قسم کے پتوں کا اس رسالہ میں درج ہے - دوسرے اصحاب جواب دیں) - مدیر

ایک خاص مراسلہ اور اسکا جواب

مکرم ومعظم حضرت حکیم صاحب زاد عنایتہ

تسلیم والتکریم - باسی باسمتی کا دسترخوان اتنا جلد سمیٹا گیا کہ حیرت ہوتی ہے - کئی تو شمولیت کے لئے ابھی خوابیدہ حالت سے آنکھیں مل رہے تھے نہایت ہی مفید مضمون تھا - اسے جاری رکھنا ہی رسالہ کی جدت اور نوعیت کو

واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ غالباً آپ نے کسی مصلحت سے بند کیا ہوگا۔

جلسہ میں ایک ماہ رہ گیا۔ لیکن رسالہ میں اُس اعلان کے سوا نہ کوئی خبر نہ تجویز نہ تحریک شائع کی گئی۔ کوئی اپیل ہوتی۔ مضامین کے عنوان ہوتے چیدہ اصحاب کے نام بتلائے جاتے۔ جن سے جلسہ میں کشش بڑھ جاتی۔ کئی تجاویز ترقی رسالہ پیش کردی جاتیں۔ جو کہ ممبران سوچ کر اپنی رائے مستقل ہمراہ لاتے۔ تاکہ کثرت رائے سے کسی خاص نقطہ تک پہنچ جانا ممکن ہوتا۔ خاص خاص جڑی بوٹیوں کا انتظام ہوتا۔ اور وہ اِس طرح کہ جس کے علاقے میں کوئی خاص جڑی بوٹی ہوتی وہ نمائشی طور پر ہمراہ لاتے۔ اِس کے سوا رقم برائے اخراجات جلسہ جو مقرر کی گئی ہے رسالہ میں نمبر خریداری دے دیئے جاتے۔ کہ فلاں فلاں جلدی رقم بھیجدیں تاکہ اس کام سے تو جلسہ کے دنوں میں فراغت ہو۔ اعانت کے لئے زری اپیل ہوگی یا نہ کرنی چاہئے یا نہ۔ اِسے تبادلہ خیالات سے فیصلہ کرلیا جاتا۔ اگر عدیم الوصول ادویات بھی مہیا ہوسکتیں تو بہت بہتر تھا۔ مثل مقناطیس سم الفار اسود پنیر مایہ مشترا عرابی حب الغار۔ زفت دمی۔ دمیات کے مضمون پر ایک مفصل مضمون ہونا چاہئے۔ وغیرہ وغیرہ کئی امور ہیں جنپر رسالہ میں تذکرہ ہوتے رہنا چاہئے تھا ایک خط میں حکیم غلام حسین صاحب کی خدمت میں لکھا گیا تھا کہ ۷ تولہ کی بجائے اگر ایک تولہ سے عمل شروع کیا جائے تو کیا نقصان ہے۔ اور بوتلوں پر کتنی دیر رکھا رہنا چاہئے۔ آنجناب نے ہفتہ ہوگیا جواب سے سرفراز ہی نہیں کیا۔ اِس کے متعلق آپ کیا رائے رکھتے ہیں

(۲) ایک مریض کو نزلہ ہے۔ اور ساتھ ہی چلنے پھرنے کو دل نہیں چاہتا نزلہ دماغی افعال کی تحریک پر حال ہے۔ اور حرکت میں رجوع نہ ہونا اعصابی سستی یا تفریط اگر دماغی افعال کو تسکین کے لئے مسکن ادویات استعمال کی جائیں تو لازمی طور پر مرکز اعصابی کی تسکین سے اعصاب میں زیادہ تخدیر ہوگی۔ ایسی متضاد حالات میں کونسا کُر استعمال کرنا چاہئے۔ کیا نزلہ کو مقدم رکھکر اسے درست ہونے پر اعصابی تقویت کرنی چاہئے۔ یا مالش وغیرہ سے اعصاب

میں تحریک کریں اور داخلاً دماغی تسکین۔

اور اُسے ساتھ ہی گہرا زرد پیشاب ہوتا ہے۔ اِسے یونانی علم البول کے نقطۂ خیال سے دیکھیں یا محض تحریک کلیہ یا کبد۔ ایسے ایسے مضامین پر آپ از خود ہی تحریر فرماتے رہا کریں تو بہتر ہو۔

(۳) ایک مریضہ بعمر ۱۷-۱۸ سالہ کو ریاح شکم اور باؤ گولہ کی شکایت ہے۔ اُس گولہ کا گذر جب مقام فم معدہ ہوتا ہے۔ تو غشی یا بیہوشی طاری ہوجاتی ہے بعد ازدورہ نفخ شکم ساتھ رہتا ہے۔ اور قبض بھی دو دورے ہو چکے تھے۔ اب حالت یہ ہے کہ خون حیض ایک ماہ میں دوبار آتا ہے۔ اِس سے کسی قسم کی کمزوری ظاہر نہیں ہوتی۔ قبض بالعموم رہتی ہے۔ بخار کوئی نہیں۔ بھوک لگتی ہے۔ شادی شدہ ہے۔ مغلوب الشہوت معلوم نہیں ہوتی۔ نبض میں قدرے اختلار رہتا ہے۔ بالعموم دردسر کی شکایت ہے۔ رات کو پہلے نارائن چورن جس میں ڈنڈا تھوہر و بیخ جمالگوٹہ وغیرہ اجزا شامل تھیں۔ عرق پودنہ۔ ایمونیا ایرومیٹک وغیرہ کے ہمراہ دیا گیا۔ کیونکہ پرسوں سے رفع حاجت نہیں ہوا تھا۔ لیکن کچھ نہیں ہوا۔ پھر سقمونیا قریب ایک ماشہ کے گلقند میں عرق بادیاں سے دیا گیا صبح تک کچھ نہیں بنا۔ صبح مگنیشائی سلفاس دیا گیا۔ لیکن اس وقت نو بج چکے ہیں۔ کچھ نہیں۔ نفخ شکم ہے اور طبیعت میں گھبراہٹ۔ اور معدہ پر بوجھ۔ کیا؟ امعا میں اسقدر تفریط واقع ہوئی ہے۔ کہ اتنی محرک اشیاء بھی وہاں تحریک نہیں کر سکیں۔ اور سب ہضم ہو گئیں۔ ان اشیاء کا فعل کس نے باطل کر دیا۔ اور کس طرح جانا چاہئے۔ کہ فلاں مریض کو فلاں قسم کا دوا مسہل دیں۔ کہ دوسری بار نہ دینا پڑے۔ یعنی کس آدمی پر کونسا دوا اثر کریگا اور دوسرا نہیں۔ باقی پھر۔

(نوٹ) مذکرہ مسہلات جو کہ ہضم ہو گئے ہیں ان سے کسی قسم کی بے چینی یا گھبراہٹ یا گڑگڑاہٹ نہیں ہوئی۔ گنگا رام ممبر انجمن

جواب مراسلہ

بعد تسلیم نمبروار عرض ہے ۱۔ پرانی باسمتی کا مضمون جاری رہیگا۔ وقتی

ضرورتیں مجبور کر دیتی ہیں۔ چنانچہ اس دفعہ تمام مسلسل مضامین متروک کر کے بھی آٹھ صفحات ایزاد کرنے پڑے ہیں۔ جلبہ کے متعلق بیشک مجھ سے کوتاہی ہو گئی کہ گذشتہ رسالہ میں کچھ نہ لکھا۔ مگر کیا اچھا ہوتا کہ آپ ہی کوئی مضمون بھیجدیتے تو درج ہو جاتا حکیم غلام حسین صاحب نے تو اسکا جواب نہیں دیا جلبہ پر اب دیکھا جائیگا۔ لیکن میرے خیال میں ایک تولہ چاندی بھی اسی طرح بن سکتی ہے۔ سات قرص کی ضرورت نہیں

ع۲ نزلہ جیسے دماغی تحریک ہے۔ ویسے عضلات میں بھی بوساطت دماغ تحریک ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام عضلات میں بھی درد ہوتا ہے۔ پس محرک دماغ اور محرک عضلات دوا مفید نہیں بلکہ مسکنات دماغ و عضلات سے علاج ہوتا ہے۔ البتہ جلد یا معدہ و امعاء میں تحریک پیدا کرنے سے چونکہ دماغ و عضلات سے اس طرف ازالہ ہو جاتا ہے۔ اسواسطے مفید ہے۔ نزلہ میں عموماً تو قاروزہ سفید ہوتا ہے۔ مگر سرخ یا زرد ہونے کی صورت میں جگر یا گردوں کی مشارکت متصور ہوتی ہے نہ کہ اخلاطی اثر۔

ع۳ مریضہ باؤگولہ کا معدہ چونکہ سوزش ناک ہے جیسے نفخ گواہ ہے۔ لہٰذا پہلی ادویہ کا اثر تو زیادہ معدہ پر ہوا۔ معدہ کی سوزش بڑھکر امعاء کو بالکل سست کر دیا۔ سابقہ مگنیشیا سلفاس کا اثر ہو جانا چاہیے تھا۔ کیونکہ اسکا اثر عموماً امعاء پر ہوتا ہے۔ مذاکرہ علمیہ کے عنوان سے یہ مسئلہ حل کر دیا گیا تھا۔ آپکے نوٹ کا جواب یہ ہے کہ آپ خود ہی اوپر لکھ چکے ہیں نفخ شکم۔ گھبراہٹ معدہ پر بوجھ سو یہ معدہ پر سوزش کا اثر ہے۔ گڑگڑاہٹ امعاء کا فعل ہے نہ کہ معدہ کا یہ بسبب کمی گنجائش جواب مختصر مگر جامع لکھا گیا ہے۔ مدیر

تحقیقات و تجربات جدید

الحمد للہ تم الحمد للہ کہ ممبران انجمن میں فیاضی کی روح ترقی کر رہی ہے اور بلا بخل و امساک کے اپنی تحقیقات اور تجربات کو ظاہر کر کے مخلوق خدا کی بھلائی اور بہتری میں مشغول نظر آ رہے ہیں۔ جیسا کہ رسالہ تبصرہ کے کالم اسپر گواہ ہیں مگر

ابھی ہمارے دوستوں میں ایک بہت بڑا نقص نظر آرہا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ اسکے رفع کرنے میں بھی آئندہ کوشش سے کام لینگے وہ یہ ہے کہ مجربات کی قدر جیسے کہ زندہ قومیں کیا کرتی ہیں - ویسے نہیں ہو رہی - یعنی جسقدر مجربات شائع ہوتے ہیں انکو تیار کر کے یا کسی دوسرے باوثوق احباب سے تیار کرا کر انکے حسن و قبح اور صحت و عدم صحت سے آگاہ و آشنا نہیں ہوتے - اور اگر ہوتے ہیں تو پھر اسے شائع نہیں کراتے - حالانکہ مجربات کے بتلانے سے مجربات کی تصدیق یا تکذیب کرنا اور صحیح حالات سے پبلک کو آگاہ کرنا زیادہ ضروری اور سب کا فرض ہے - تاکہ مجربات کے بھیجنے والوں کو بھی معلوم ہو جائے کہ ہمارے مجربات کو لوگ قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں - اور اس طرح سے وہ فراخدلی کے ساتھ اور مجربات بھی بھیج سکیں - نیز دوسرے احباب کو بھی علم حاصل ہو جائے کہ واقعی جو نسخے رسالہ میں شائع ہوتے ہیں صحیح ہوتے ہیں اس طرح رسالہ کی قدر و منزلت میں بھی اضافہ ہو اور تمام لوگ ہر ایک نسخہ کو آزمانے کا حوصلہ کر سکیں - پس آئندہ تمام احباب اپنا فرض سمجھیں کہ ہر ایک نسخہ کے متعلق صحت و عدم صحت کی چھان بین ضرور کریں - دانا ؤں کے واسطے اشارہ ہی کافی ہے - میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ تمام دوست متفقہ طور پر اس کارگذاری میں لگ جائینگے - اور بہتر ہو کہ جو اصحاب ایک نسخہ تیار کرنا چاہیں - وہ دفتر میں اطلاع دیں جو رسالہ میں شائع ہو جائے تاکہ دوسرے دوست اسکے علاوہ کسی اور نسخہ کے امتحان میں مشغول ہو جائیں - اور اس طرح تمام نسخے جلد جلد تیار ہو سکیں اور ایک دوسرے سے لیکر بھی امتحان اور تجربات کئے جا سکیں - مدیر

احتلام اور جریان کے لئے نسخہ ذیل جو کہ رسالہ تبصرۃ ماہ مارچ ۱۹۲۲ء صفحہ ۲۳ پر منجانب ڈاکٹر سید عبداللہ شاہ صاحب کی طرف سے شائع ہوا تھا اسکا تجربہ کیا گیا جس سے مریض کو قطعی آرام ہو گیا - لیکن پندرہ دن میں

نہیں بلکہ ایک ماہ کے استعمال سے آرام ہوا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ سلاجیت مصفےٰ ۶ ماشہ
کشتہ مرجان ۳ ماشہ دونو کو ملاکر تیس گولیاں بنالیں اور پندرہ یوم تک صبح و شام
دودھ سے کھائیں۔ پنڈت سری ناتھ چک ۲۳ لائل پور

آنجناب نے ماہ اگست کے تبصرۃ الاطبا صفحہ ۳۶ میں اطبا کی تنگدلی کا اظہار
کرتے ہوئے ایک مجرب نسخہ خنازیری دق کا جناب حکیم محمد علی صاحب آزاد سے
رفاہِ عام کے لئے طلب فرمایا تھا۔ اب یہ انکا بخل تھا۔ اس میں شک نہیں۔
مگر آپ تو داخل حسنات ہو چکے۔ اگر آنجناب کو بڑے بڑے نامور حکیموں کے
نسخے مطلوب ہیں چاہے بے سود ہوں تو علیحدہ بات ہے۔ ورنہ اس مرض کے
واسطے دو نسخے میرے پاس مجرب ہیں۔ اگرچہ میں ایک طالب علم کی حیثیت
میں ہوں مگر یہ نسخے مینے بارہا آزمائے ہیں جنہوں نے آجتک خطا نہیں کی
اگرچہ وہ اوزان طب کے خلاف معلوم ہونگے۔ مگر فائدہ میں عجیب الفعل ہیں
وہ خنازیر جس میں دق۔ سرفہ۔ گنٹیا و بواسیر شامل ہوں ایسے مریضوں کو
اللہ پاک نے اس نسخہ سے شفا بخشی ہے جو گرہ پک جاتی ہے سو پک گئی
باقی صرف کھلانے ہی سے تحلیل ہو جاتی ہیں۔

نسخہ خنازیر۔ مغز تخم کرنجوہ ½ سیر (جسکو کنجا اور ساگر گوئی بھی کہتے
ہیں) عرق برگ اڑوسہ ½ سیر۔ عرق برگ ستیا ناسی ½ سیر۔ مغز کرنجوہ
اور ہر دو عرق مذکور کو ملاکر کھرل کریں۔ جب عرق خشک ہو جائے اس کی
دو سو (۲۰۰) گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ ہر روز علے الصباح دو گولی
عرق مکو چار تولہ کے ساتھ کھایا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد دو گولی شام کو
بھی شروع کر دیں۔ انشا اللہ تعالےٰ دو چلے کے اندر امراض مذکورہ سے
کوئی شکایت باقی نہ رہے گی۔

نسخہ بواسیر۔ مغز تخم کرنجوہ ½ سیر۔ مصری ½ پاؤ۔ مغز کرنجوہ
اور مصری پیس کر روغن گاؤ میں گوندھ لیں کہ گولی بن سکے۔ اب اس

مرکب میں سے بمقدار ایک ایک شکر کی گولیاں بنالیں - ایک گولی روزانہ صبح کو عرق بکو چار تولہ کے ساتھ شروع کریں اور روزانہ ایک گولی بڑھاتے جائیں - چھ گولی تک اب چھ گولیاں روز علے الصبح کھایا کریں - انشا اللہ دوا ختم ہونے سے پہلے مرض کافور ہو جائیگا - یہ تحفہ حقیر پیش کرکے امیدوار ہوں کہ درج رسالہ تبصرۃ الاطباء فرماکر مشکور فرمائیں - مثیل تراب عبدالوہاب از مہو

(جزاکم اللہ احسن الجزاء امید ہے کہ آئندہ بھی آپ اسی طرح مجربات لکھکر ملک وفن کی خدمت میں مصروف رہینگے - مدیر)

نسخہ الاحمر منہ رجیہ حصہ اول فی بیاض کبیر صفحہ ۱۴۴ اور بیاض مسیحا حصہ دوم کے صفحہ ۱۴۱ اپنے تیار کیا ہے - شنگرف ڈلی کی ڈلی اور قائم النار بن گئی ہے استعمال کے بعد اسکے فوائد سے خبر دونگا - یہ بنانے پر تو بالکل تحریر کے مطابق صحیح ثابت ہوا ہے - آپ بھی اپنے قیمتی اخبار میں اسے درج فرمائیں - آپکا خادم عبدالسلام اڈیٹر رسالہ حکیم اینڈ ویدین مدراس

(حکیم صاحب میں آپ کا بہت مشکور ہوں کہ آپ نے اپنی جدید تحقیق اور تجربہ کا انکشاف فرمایا - اگر اسی طرح تمام ممبران انجمن نسخہ جات کو تجربہ کی کسوٹی پر امتحان کرکے نتیجہ سے آگاہ فرماتے رہیں تو بہت ہی تھوڑے عرصہ میں تمام مشہور مشہور نسخہ جات کا امتحان ہوکر سچ سچ اور جھوٹ جھوٹ ظاہر ہو جائے - اور یہ خدمت ملک وفن کے لئے اسقدر مفید ہو سکتی ہے جسکا اندازہ نہیں ہے -

حکیم صاحب موصوف نے نسخہ مجربہ کے صرف حوالہ دینے پر اکتفا کی ہے لیکن جن اصحاب کے پاس بیاض مسیحا وغیرہ کتب موجود نہیں وہ اس مضمون سے چونکہ فائدہ نہیں اُٹھا سکتے اس واسطے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ بیاض مسیحا حصہ دوم سے بعینہ نقل کردیا جائے - سو وہ درج ذیل ہے :-

الاحمر (مقوی باہ) قطور شنگرف - بیش سفید ہر ایک ۲ تولے بیش بیس

لیں اور زمین قند کو کوٹ کر اسقدر پانی لیں کہ جس میں بیش کو گوندھ لیا جائے گوندھنے کے بعد اس میں شنگرف کی مسلم ڈلی رکھکر غلولہ بنائیں۔ اور دبیز کپڑے میں اچھی طرح لپیٹ کر باندھ دیں۔ پھر تین سیر روغن معصفر لیکر تانبہ کی دیگ میں ڈالیں اور غلولہ کو اس میں ڈالکر سرپوش سے اچھی طرح منہ بند کر دیں۔ نیز کسی پتھر سے دبا دیں اور ہلکی آنچ پر رکھیں۔ ایک پہر کے بعد آگ تیز کر دیں اور تین پہر تک تیز آگ رہنے دیں۔ دیگ میں سے بہت زیادہ شور کی آواز آئیگی۔ اس سے متشوش نہ ہوں البتہ سرپوش کا خیال رکھیں کہ کھلنے نہ پائے۔ چار پہر کے بعد دیگ کو اُتار لیں اور سرد ہونے پر ڈلی نکال کر باریک سفوف کر لیں۔ خوراک ایک ماشہ مکھن میں شیر گاؤ کے ساتھ۔ مدیر)

نوٹ۔ ناظرین کو چاہئے کہ بیاض مسیحا حصہ اول قیمتی عہ اور بیاض مسیحا حصہ دوم قیمتی عہ دفتر انجمن خادم الحکمت شاہدرہ سے آرڈر بھیجکر طلب کریں۔

منجانب جناب حکیم سید فیض محمد صاحب مدرس مدرسہ چک ۶۱ گرب

جناب من ایک نسخہ ہدیہ جناب کیا جاتا ہے جو سینہ کا راز ہے۔ اور تین امراض میں کام آتا ہے۔ اور یہ نسخہ نہ سنا سُنایا ہے۔ نہ میں نے اس کو کسی کتاب میں دیکھا ہے۔

جھڑ بیری (جسکو ملھ کہتے ہیں) کی جڑ کی چھال ایک تولہ۔ مدار کی جڑھ کی چھال ایک تولہ۔ پٹھ کنڈے کی جڑھ کی چھال ایک تولہ۔ کنڈیاری کی جڑھ کی چھال ایک تولہ (چھال ہر ایک تازہ ہووے) شنگرف ایک تولہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ ادرک کے رس میں دو پہر گھرل کر کے گولیاں بقدر کوکن بیر بنا دیں۔ یا ان کی ۱۳ عدد گولیاں تیار کریں۔ اور سایہ میں اچھی طرح خشک کریں۔ پھر مریض کو ایک گولی نئے حقے میں ڈالکر پلا دیں۔ گرمیوں میں ۵ بجے اور سردیوں میں ۲ بجے سے یہ عمل شروع کر دیں۔ مریض کا سر اور منہ باہر رکھیں۔ باقی پرہیز کو

اور نسخہ جات مفید جو کہ تجربات کریں۔ مدیر

کپڑے سے ڈھانپ دیویں۔ اس سے بہت پسینہ آویگا جب تک حقنہ
چکے تو ۲۔ تولہ گھی اسی وقت پلا دیں اور پسینہ کے درمیان اگر پیاس لگے تو
سوائے دودھ کے پانی ہرگز نہ دیویں۔ ۱۳ دن عمل کرنے سے بیماری دور ہو
جاویگی۔ ۴ تشنک اور ادھرنگ۔ جلودھر کے لئے یہ نہایت مشہور اور مفید
شے ہے جسکا جسم بالکل سوکھ گیا ہے۔ اسکو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

تپ جسکو عربی میں حمّٰی اور ہمارے ملک میں عام طور پر بخار کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہے۔ اور طب یونانی و ڈاکٹری اور ویدک وغیرہ میں اسکے
صدہا اقسام مانے گئے ہیں۔ ہمارے نزدیک (طب جدید) یہ کوئی خاص
مرض نہیں ہے۔ اور ہرگز ہرگز مرض نہیں ہے۔ بلکہ عرض ہے جو کسی دیگر
مرض کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور چونکہ کسی دوسری مرض کی طرف دلالت
کرتا ہے۔ اس لئے مجازی طور پر اسے علامت بھی کہہ سکتے ہیں۔ دوسری
امراض میں سے جسپر یہ دلالت کرتا ہے عموماً کسی عضو میں اجتماع خون یا
التہاب یا ورم یا زخم وغیرہ ہوا کرتی ہیں۔ شاذ و نادر طور پر اعصاب یا خون کی
بے اعتدالی بھی اسکے اسباب ہو سکتے ہیں۔ مگر پچانویں فیصدی بخاروں میں
ضرور ورم یا زخم ہی اصل مرض ہوتی ہے۔ اور تپ عرض۔ یہ تو ایک علمی تحقیقات
ہے جو بہت لمبے تجربات کے بعد متحقق ہوئی جسپر ہم ہر وقت دلائل و شواہد
پیش کرنے کو تیار ہیں۔ ناظرین رسالہ تبصرہ میں سے جن اصحاب کو اپنی تسلی
کرانا منظور ہو خواہ وہ انجمن کے ممبر ہیں خواہ نہیں اور خواہ دیگر طبی رسالوں
اڈیٹر و منیجر وغیرہ ہیں۔ سب کے واسطے تبادلہ خیالات کی اجازت ہے۔

اس علمی تحقیقات کے علاوہ ایک دوا بھی مدت سے ہمارے تجربہ میں
آرہی ہے۔ تپوں کے واسطے عام مفید اور اکسیر صفت ہونے میں ذرہ بھر
شک کی گنجائش نہیں۔ وہ دوا سنکوتافبری فوج (انگریزی دوا) ہے جسکے
متعلق اس رسالہ کے مراسلہ ۳ کے جواب میں مشرح لکھا گیا ہے۔ آجکل

چونکہ آجکل نوبتی تپ اور نوبتی دردیں عام طور پر پیدا ہوا کرتے ہیں۔ اس واسطے تمام ناظرین کو اس دوا کا استعمال کر کے یقیناً فائدہ اُٹھانا چاہئے۔ اگر کوئی مزید دریافت طلب ہو تو جوابی کارڈ یا جواب کے لئے ٹکٹ بھیجکر دریافت فرمائیں۔ اور اگر یہ دوا کسی بھائی کو بوجہ دیہات کے نہ مل سکتی ہو تو بحساب بارہ آنہ [illegible] حساب سے دفتر کارخانہ خادم المحتشمت [illegible] ہیں۔ پانچ تولہ کے خریدار سے صرف چار تولہ کی قیمت لی جاتی ہے۔ ایک تولہ کی قیمت رعایت میں دی جاتی ہے۔

آجکل اس دوا کے استعمال کا وقت ہے۔ تمام اصحاب اسکے فوائد سے دنیا کا بھلا کریں اور خود بھی نیک نامی حاصل کریں۔ محض آپکی بہتری کیواسطے لکھا گیا ہے دیگر ممبران بھی جنکے پاس اس قسم کے مجرب المجرب نسخے ہوں وہ انکو شائع کرتے وقت اگر انکے فراہم کر کے بھیجنے کا وعدہ بھی کر دیا کریں تو ناظرین کے لئے بہت ہی آسانی ہو جائے۔ کیونکہ کئی دوست بوجہ نہ ملنے دوا کے یا نہ تیار کر سکنے کے مجربات کے استعمال سے محروم رہ جاتے ہیں۔ مدیر

از جناب حکیم عبد الغفور صاحب جوہر ساکن ویلور

سفوف سمی ۲ ایک حبہ خوراک سے دن میں دو مرتبہ دیئے گئے۔ چھ ماہ اور سات ماہ کے بند شدہ حیض کو دس بارہ دن میں کھولدیا ہے۔ اس لئے احتباس الطمث میں حب مفیر النساء حب منفی سے بھی زود اثر اس دوا کو پایا ہے اور بھی تجربہ جاری ہے۔ شیر خوار بچوں کے زرد و سبز پاخانہ میں سفوف مفرح ۳ رتی کی خوراک میں دو مرتبہ دینے سے ایک ہی دن ورنہ دو دن میں کامل فائدہ ہو جاتا ہے۔

تشنجی دمہ میں بعض دفعہ حب عنصل سے کام نہیں نکلتا تو اس وقت

سفوف اصل السوس وبادیان مرکب میں پوٹاس برومائڈ ۶ رتی کی ایک ہی پوڑیہ سے دم ٹھہر جاتا ہے جو بعد حب عنصل وحب سیکران سے پورا فائدہ ہو جاتا ہے۔ بعض وقت تشنجی دمہ میں مارفیا کی جلدی پچکاری سے ایک ہی منٹ میں ایسا فائدہ ہوتا ہے کہ گویا دمہ تھا ہی نہیں۔ مگر یہ سب وقتی فائدہ دینے والے ہیں جو اپنے وقت میں جادو کا اثر دکھاتے ہیں اور ایسے پرانے مریضوں کو افاقہ ہو جانیکے بعد شربت تریاقی سبعہ کا استعمال شروع کیا گیا ہے اور ایک شقیقہ والا مریض جو ۱۵ سال سے اس مرض میں مبتلا ہے جو بہت سے مشہور ڈاکٹر اور حکیموں کا علاج کرا کے تھک گیا ہے اور ایکما میں دو مرتبہ آتا ہے اور ۶-۷ دن تک مریض اکڑا ہی رہتا ہے۔ منے پوٹاس برومائڈ ۴ رتی۔ اسپرین ۲ رتی۔ کیفین سائٹرس ۱ رتی کی ایسی ایک پوڑیہ گنھیا میں ایکمرتبہ دینے سے دو گھنٹے میں درد ٹھہر گیا۔ بعد زوردار مسہل دیا گیا۔ آٹھ دس اسہال کے بعد مرض کا ازالہ ہو گیا اور درد جاتا رہا۔ پھر دوبارہ مرض کے نہ آنے کیلئے شربت تریاقی سبعہ جاری کیا گیا ہے۔ دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ دوسرا ایک کھانسی کا مریض ۵ سال سے مبتلا۔ بہت سے علاجوں کے بعد میرے مطب میں آیا ہے۔ حب سیکران سے فوراً کھانسی کو دبا دیا گیا۔ شربت تریاق سبعہ جاری ہے۔ نتیجہ سے بعد میں اطلاع دونگا۔ اب میرے مطب میں تمام آپکے مجوزہ نسخہ جات ہی کا استعمال شروع کر دیا گیا۔ مگر اور بھی بہت سے نسخوں کی ضرورت ہے جو اللہ سے امید ہے کہ مل جاوینگے۔ خادم حکیم جوہر ممبر انجمن دیلور ضلع نارتھ آرکاٹ

دافعہ آتشک - جوکہ فساد خون آتشک و خنازیر وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ جوہر سنکھیا سفید ۱ رتی پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲۰ عدد۔ ورق سونا ۱۰ عدد۔ گودہ گھیکوار ۱ تولہ سبکو ملا کر کھرل کریں کہ یکجان ہو جاویں بعد قدر شہد ملا کر بقدر سیاہ مرچ کے گولیاں بنا دیں ہمراہ دودھ بکری خوراک ایک گولی صبح و شام حسب موقعہ و طاقت۔

حب ورم طحال - ہیراکسیس۔ عصارہ ریوند۔ گندھک آملہ سار۔ نوشادر۔ ایلوہ مساوی الوزن لیکر آب لیموں میں کھرل کر کے بقدر رتی کے گولیاں بنا دیں خوراک ایک گولی سے ۴ گولی تک ہمراہ شربت دینار ۲ تولہ عرق کاسنی ۵ تولہ کے استعمال کریں۔ خادم ایس جے رام آنند

گلزار ہند سٹیم پریس لاہور میں بہتمام الیس احمد علی چشتی پرنٹر چھپا اور حکیم احمد الدین پبلشر شائع